سوانح عمری

# کرسٹوفر کولمبس

## سوانح عمری

"وہ جہاز کے تختے پر کھڑا ہوکر صبح تک تاڑتا رہا۔ لیکن جب دور کے بادلوں کی طرح زمین اسے نظر آئی۔ تو اُس وقت اُسکے دل کے خیالات کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ سمندر سے اُسکا صاف فرق نمایاں تھا۔ اُسوقت اُنہوں نے جہاز کو چھوڑا اور کشتیوں پر سوار ہوکر پایاب پانی میں سے چلتے ہوئے دوسری دنیا پر جا کھڑے ہوئے" سودی..

---

## پندرہویں صدی تلاش علم

تواریخ دنیا میں بعض ایسی علامات ہیں۔ جنکو سمندر کے نشانات سمجھنا چاہیئے۔ جو پہاڑ کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔ یا اس سے بڑھکر میناروں کی طرح جنکو ملاح دور سے دیکھتا ہے اور اس کے جہاز سمندر کے پانیوں کے بیابانوں پر چلتا ہوتا ہے۔ اُسکو دیکھکر وہ خوش ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُسکے سفر کا کچھ حصہ ختم ہوگیا

کو چپ سی لگ گئی - زیادہ اولوالعزم طبیعتوں کے لئے ریاستوں میں جو ایک دوسرے
کے ساتھہ آپس میں اُلجھی ہوئی تہیں - ملازمت کی کوئی کمی نہیں تہی - کیونکہ
وہ بہادر اور جنگجو آدمیوں کو لینے کے لئے تیار رہی ہوتی تہیں - زمانے پر زمانہ
گزرتا گیا - مگر قوموں کے اوضاع و اطوار میں کوئی نمایاں فرق نہ آیا - اور ایسا
بڑا کام کوئی اُنکی سمجھہ میں آیا کہ جس کی طرف وہ مصروف ہو جاویں - مگر
پندرہویں صدی میں یہہ سب باتیں بدل گئیں - دنیا زمانہ وسطی کی
خواب دراز سے بیدار ہوگئی - اسکی ذہنی کارروائی میں نمایاں فرق
آگیا - بڑی بڑی ایجادیں ہوئیں اور ملک دریافت ہوئے - جن میں سے
سب سے بڑی ایجاد چھاپہ کی ایجاد ہے - کیونکہ اُس سے علم کی اشاعت
میں اور باہم مراسلت اور نامہ و پیام کرنے - میں بڑی امداد ملی -
قدیم یونانی سلطنت کے ٹوٹ جانے سے لوگ یوروپ میں پراگندہ ہوئے
اُن کے اِس طور سے تتر بتر ہونے سے قوموں کے درمیان وہ علم پہیلا
جو بیزنتائین دربار میں پندرہویں صدی میں جمع ہوتا رہا تہا - اطالیہ کی
سلطنت جمہوری کی اقبال مندی کو دیکھکر جہاں کی تجارت میں بڑا فروغ
ہو رہا تہا - اور سلطنتوں کی جوش کی آگ میں حرکت پیدا ہوئی - یہہ
زمانہ بڑی ہشیاری چالاکی اور اولوالعزمی کا زمانہ تہا - معلوم ہوتا تہا -
کہ یوروپ میں نسیم روح افزا چل رہی ہے - اور غلط کاری کی گہر کو جس کے
سبب سے صدیوں صداقت چہپی رہی تہی - اُڑا لے گئی ہے - دانا اور کارکن
آدمی یکساں طور سے نئی روشنی کی تمنا رکہہ رہے تہے - اور اس بات کو
خیال کرتے معلوم ہوتے تہے کہ جہالت کا زمانہ ختم ہوگیا - اور چلا گیا - اور وہ
وقت قریب ہے - کہ دنیا اُس قدیم زمانے کی پُرانی پیشگوئی کے مطابق

جس کی یہہ مراد ہے - کہ زمانہ متاخر میں ایسا وقت آئے گا - جب کہ سمندر حدود دنیا کی طناب میں کھینچ لیگا - اور انسان ایک نئی عظیم الشان دنیا کو دیکھیگا - اور اُس وقت تہول قوموں کے درمیان ہی جہل نہیں ہوگا - زیادہ فراخ اور وسیع ہوگی -

# پرتگیزوں کا فروغ - پرنس ہنری جہاز ران اور اُسکی خدمات

اُس زمانے کی الوالعزم اور جری طبیعت نے کسی طرف ایسا پلٹا نہ کہایا جیسے کہ جہاز رانی اور ملکوں کی دریافت کی طرف متوجہ ہوئی - واقعی اسبات کی بمشکل امید ہوسکتی تہی - کہ اطالیہ کی دولت اور اقبالمندی رقابت اور رشک کو تحریک نہ دیوے - ہندوستان کی پیداوار جسکی یوروپ کی منڈی میں بڑی قدر اور بڑی ترقی تہی - زمانہ وسطی میں بڑی کوشش اور محنت سے اُن راہوں سے آتی تہی - اور صدی بعد صدی جسکو وہ قافلے آہستہ آہستہ بحیرہ روم کی بندرگاہوں پر لاتے تھے اور وینس اور جینوا کو اُس نفع کا کثیر حصہ ملتا تہا - جو عجیب نادر اور بیش قیمت اشیا کے فروخت کرنے سے حاصل ہوتا ہے - لیکن پندرہویں صدی میں پرتگال رقیب اُٹھ کھڑا ہوا - اور اُس رقابت کو ایک بڑے الوالعزم - قوی حوصلہ - دلیر آدمی نے جو بڑا مستقل مزاج اور ایسا دانا تہا - کہ اُس کے معاصرین میں سے کوئی بہی اُسے نہیں پہونچ سکتا تہا - اپنے دل میں جگہ دی - اور واقعی طور پر شروع کر دیا - اُس بہادر اور جہاز ران کا نام پرنس ہنری آو پرتگال تہا - اور

جہاز ران اسکا لقب تہا۔
ایسے جوش سے جو کسی قدر حب الوطنی کی تحریک اپنے اندر رکہتا تہا۔ اور کسی قدر مذہبی سرگرمی سے پُر تہا۔ اس مشہور آدمی نے اپنے ملک کو جلال کو ترقی دینے اور انجیل کے پہیلانے کے لئے کمر ہمت باندہی۔ اُسکی زیر نگرانی بحیرہ بالٹک میں نہایت بڑے بڑے نتایج ممالک کے دریافت کرنے میں ظہور پذیر ہوئے۔ مثلاً میڈیرا۔ پورٹو سانٹو۔ جزایر کینری دنیا کے نقشے میں ایزاد ہوئے۔ اور انگور اور ایکہہ کی زراعت ان قطعات میں سے جن میں پہلے گانچز آباد تہے۔ جو بکروں کے چمڑے پہنا کرتے اور غاروں میں رہا کرتے تہے۔ نو آبادوں کے پاس لائی جانے لگی۔ پہر یہہ خیال پیدا ہوا۔ کہ بحیرہ روم کو گذرنے کے بغیر سمندر کی راہ سے ہندوستان کا راستہ دریافت کیا جاوے۔ اس نیت پر جنوبی افریقہ کے گرد ہوکر سفر اختیار کیا گیا۔ اور ویسا ہی ساحل طلا کے پاس پاس جہاز چلنے لگے۔ اور اس طور سے جہاز رانوں نے بڑی کامیابی ہوکر ساحل افریقہ کی بڑی بڑی راسوں کے پاس سے عبور کیا۔ ان دور دراز سمندروں میں وہی نہیں تہے جو کہ ہمت باندہ کر سفر کرنے لگے تہے۔ نارمنڈی کے ڈاکو صدیوں پیشتر انہی قطعات میں سے سفر کرتے رہے تہے۔ لیکن سوای دی جینین کورٹ کے اور نارمن بیرنوں کے وہ اپنے سفرناموں کی کوئی تحریر نہیں چہوڑ گئے تہے۔ ان میں سے ایک شخص مسمی جان کو شاہ پرتگال نے جزایر کنیری کی حکومت عطا کی ہتی۔ اس شخص نے اپنے سفرناموں کو خوب ترتیب دی۔ ۱۴۳۳ء میں گلیانیز نے راس بوجاڈور کے گرد سفر کیا۔ اُس کے بیانات سے وہ بے ہودہ خیالات کہ خط استوا کے پاس کوئی آدمی آباد نہیں ہے۔ کافور ہوگئے۔

سنہ ۱۴۴۱ء میں پرنس ہنری نے جس نے اہل پرتگال کے لئے اُن تمام ولایتوں
کا اجازت نامہ لکھوالیا تہا - جو راس بوجاڈور کے پرے دریافت ہوں -
اور ان اشخاص کے لئے جو ایسے سفروں میں ہلاک ہوجاویں - بڑے بڑے
فوایدحاصل کئے تھے - جس کی اغراض ملحوظ میں سے ایک یہہ غرض بہی
تہی - کہ بہت غیر قوم لوگوں کو دین عیسوی کی تلقین بہی کیجاوے - کپتان گانزیل
اور ٹرسٹن کو راس بوجاڈور کے جنوب میں سفر کرنے کے لئے روانہ کیا - وہ پہر
ایک اور بڑی راس میں پہونچے - جو دریافت کی راہ میں ایک اور منزل گاہ
تہی - اور جس کا نام راس بلانکو تہا - وہاں سے پہر آگئے اُنہوں نے سفر شروع
کیا - اور جب اُنکو بہت سا سونے کا چور اور حبشی غلام ملنے لگے - تو ان فوایدپر
نظر کرکے اُنکی آتش حرص اَور تیز ہوئی - اس طور سے ہم صرف ایک جہاز کو نہیں
بلکہ بیسیوں کو ساحل گنی کے آس پاس چلتے ہوئے پاتے ہیں اور سنہ ۱۴۴۵ء
اور سنہ ۱۴۴۶ء میں وائی لسنٹ ڈی میگوس ہسپانیہ کے رہنے والے اور
الوئنٹ ڈی کاڈاماسٹو وینس کے باشندہ نے اس اتہک پرتگال کے شہزادے
کی ملازمت میں بڑی بڑی دریافتیں کیں - کاڈاماسٹو بعد ازاں راس ورڈ کو
جس میں کہجوروں کے جہنڈوں کے جہنڈ لہلہاتے ہوئے نہایت خوشنما
معلوم ہوتے تہے - دوبارہ عبور کرلینے میں کامیاب ہوا اور اپنی جرأت اور
ہمت کے سبب سے بہت گوند اور ہاتہی دانت اور سونا لایا - پرنس ہنری
بڑا خوش قسمت تہا - کہ وہ مسیح کے دولت مند فرقہ کا گرینڈ ماسٹر (عہدہ) تہا
جسکے سبب سے اُسکی آمدنی بہت کثیر تہی - جسکو اُس نے اپنی زندگی کے
مقصد کے لئے صرف کیا - یعنی اس مطلب کے لئے کہ کسی طرح سے افریقہ
کے گرد ہوکر مشرق کا راستہ نکل آوے - ہم تصور کی نظر سے اُس عظیم الشان

بوڑہے آدمی کو راس سینٹ ون سینٹ میں بیٹھے ہوئے دیکھہ سکتے ہیں - بحر
اٹیلنٹک کے ناپیدا کنار سمندر کی طرف اُس نے نظر لگائی ہوئی ہے اور اُن
جہاز رانوں کی کامیابی کے بارہ میں جو اُسکی خدمت میں سفر پر گئے ہوئے ہیں
سوچ رہا ہے - اور اُن فوائد پر جو اُن سفروں کے سبب سے اُسکے وطن کو ملنے والے
ہیں - غور و خوض کر رہا ہے - کوئی نصف صدی تک وہ اپنے مدعا پر نہایت
استقلال سے ڈٹا رہا - اور گو ایک پشت سے زیادہ پشتیں گذر گئیں پیشتر اس کے کہ
ہندوستان کے بحری راستہ کا مسئلہ بخوبی حل ہوا - جسکو اول اول
بارتہالومیو ڈیاز نے اُس طوفان خیز راس کو عبور کرکے دریافت کیا جسکا
نام ہشیار رجان دوم شاہ پرتگال نے شگون کے طور پر راس امید رکہا
اور آخر کار واسکوڈی گاما - کالی کٹ میں ہندوستان کے ساحل
مالاباد پر پہونچا تاہم اس عظیم مہم کے سرانجام کے لئے ہنری ملقب بہ جہاز راں
نے اُسے بڑا جوش دلایا تہا - اور تحریک کی
اس طور سے مشرق کے بحری راستے کے دریافت کرنے کا حق اہل پرتگال کو پہنچتا
ہے - مگر ایک اور سفر بہی تہی جو اُسکے بالکل مخالف سمت میں تہی - اور اُسمیں ویسی ہی
دریافت کیجا سکتی تہی - جبکہ پرتگال والوں کے جہازات ساحل افریقہ کے
پاس پاس سفر کرتے تہے - اور رفتہ رفتہ مشرق کا راستہ کہول رہے تہے
تو اُسوقت ایک عالی دماغ شخص - جس کے استقلال میں جنبش کو راہ نہیں
تہی - اور ایسا سرگرم اور اپنی بات کا پختہ تہا - جو کہ عقل خداداد کے اوصاف
میں سے ایک وصف ہے - اس مسئلہ پر غور و خوض کر رہا تہا - کہ ہندوستان میں مغرب
کی راہ سے کیسے پہونچا جا رہے - اس سبب سے تواریخ دنیا میں ایک ایسے کام کی
بنیاد پڑنے لگی - کہ جو اپنے بیش قیمت ہونے کے رو سے اپنا ثانی نہیں رکہتی

اِس دریافت کی پختگی کا وقت ۱۴۹۲ء میں ظہور پذیر ہوا۔ جس آدمی کی قسمت میں اِس دریافت کا فخر لکھا تھا۔ اُسکا نام کرسٹوفر کولمبس تھا۔

# کولمبس کا خاندان اُسکی حالت اور اصلیت

یہہ عظیم الشان جہازران جنیوا کی ریاست میں ۱۴۳۶ء کو پیدا ہوا تھا وہ ڈومنیکو کولمبس اون دُھننے والے کا بڑا بیٹا تہا۔ اور گو اُسکے خاندان کی حالت معاشرت تپلی تہی۔ گویا مفلسی کی حد تک پہونچی ہتی۔ تاہم اس میں کچھہ کلام نہیں کہ وہ ایک قدیم اور شریف خاندان سے تعلق رکھتا تہا۔ یہہ بات بہی یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ ملک اطالیہ کی مختلف جمہوری سلطنت کے لوگوں میں جیسے کہ فلینڈرس اور جرمنی کے بڑے بڑے شہروں میں دستکاری کی نہایت عزت اور قدر تہی۔ اِسیلئے کاریگر اور تجاروں کی جماعت ریاست میں بڑی معزز خیال کی جاتی تہی۔ جب مغرور اور ناشایستہ لوگوں کے ہاتہوں میں پڑکر جسکے سہی دنیا کے سفروں میں اُسکے ساتہہ گئے تہے۔ اُس نے گالیاں کہائیں۔ تو اُس بڑے جہازران نے کہا " میں اپنے خاندان کا پہلا امیر البحر نہیں ہوں۔ وہ جو چاہیں۔ سو مجہکو کہہ لیں۔ حضرت داؤد بہی پہلے گڈریئے تہے۔ اور میں بہی اُسی خدا کی خدمت گذاری کرتا ہوں جس نے اُسکو تخت پر بٹہایا"۔ اُسکے دو بہائی برتہالومو اور ڈیگو تہے۔ جنکے ناموں کو بہی بسبب اُسکے نام کے تعلق ہونے کی شہرت ہوئی۔ گو واقعی طور سے بارتہالومو۔ بڑا

اولوالعزم کارکن - اور اپنے عظیم الشان بھائی کا داہیاں بازو تہا - خود بخود بہت کچھ عظمت حاصل کرسکتاتہا - اُسکی ایک ہمشیرہ بہی تہی - جس کی جینوا کے ایک صناع کے ساتہہ شادی ہوگئی - مگر اُس شہرت اور ناموری کی جو اُسکے خاندان کی قسمت میں لکھی تہی کسے خبر تہی -

# کولمبس کی سپہ گری جہازرانی - حصول علوم اور علم جغرافیہ کی مطالعہ کا بیان

کرسٹوفر کولمبس کی ابتدائی عمر ایسی طرز سے بسر ہوئی تہی - کہ وہ بڑا پارٹ جو دنیا کی تماشا گاہ میں وہ لینے والا تہا - اُسکے لئے خوب قابل ہوگیا تہا - جب اُسکے باپ ڈومنکو نے دیکہا کہ اُسکا لڑکا بڑا ذہین اور محنتی ہے - پیریا کی دارالعلوم میں - ریاضی - جغرافیہ - ہیئت - اور اُسکے معاون علم نجوم کے اور آخر میں مگر سب کے مساوی درجہ رکھنے والی علم جہازرانی کے سیکہنے کے لئے بہیجدیا - اطالیہ کی بحری ریاستوں میں سے کسی نہ کسی میں اُن ایام میں اولوالعزم طبیعتوں کے واسطے بہت کام تہا - کیونکہ جیسی وہ ریاستیں تجارت میں ترقی کررہی تہیں ویسی لڑائیوں میں پہنسی ہوئی تہیں - چونکہ کرسٹوفر کولمبس کی تعلیم جلدی ہی ختم ہوگئی - اسلئے وہ جینوا کی ریاست جمہوری میں جہازرانی میں ملازم ہوگیا - مگر اُسکے پرجوش دلکو علم کی چاشنی لگی ہوئی تہی - اور اُس کی

طبیعت علمی تجارب اور تحقیقات میں بہت مشغول رہنے والی تہی۔ جس کے
سبب سے وہ اپنے معاصرین میں سے ہر ایک بات میں گوئے سبقت لیگیا کبہی
تو وہ اپنی ریاست کے جہنڈے کے تلے کمان افسر تہا۔ اور کبہی بیپاز کی بادشاہ
کے لئے کپتان بنکر لڑا کرتا تہا۔ غرضیکہ وہ ایک ہی حالت میں سپاہی۔ جہازران
اور عالم تہا۔ ابہی وہ بچہ ہی تہا۔ کہ علم جغرافیہ اور علم دنیا کا اُسکو بڑا شوق
تہا۔ اور اُس میں اُسنے بہت ترقی کر لی تہی۔ چنانچہ اُسکی جوانی کی زمانے
کی حیرت انگیز مہمات نے اُسکے غور و تفکر والی دل کے خیالات محو تو کیا کر سکتی
کمزور بہی نہ کر سکی۔ جو لوگ عقل کے نور سے منور ہو جاتے ہیں۔ اُنکا سا
اُسکا دل پر حوصلہ اور جری ہو گیا تہا۔ جہازرانی کے سبب سے اُسکی خیالات
کا میلان اور پختہ ہو گیا تہا۔ کیونکہ بحری زندگی کے اثنا میں وہ کئی سال
تک نقشے بنا کر گذارہ کرتا رہا۔ اور اِس طور سے اُسکی توجہ کا علم جغرافیہ
کی طرف پرلے درجہ کا رجوع رہا۔ خاصکر کے اُس کے دل کو اُن داستانوں سے
بہت دلچسپی تہی۔ جو مارکو پولو نے بیان کی تہیں اور زپنگو یعنی چین اور جاپان
کی نسبت حال لکہا تہا۔ اُس قدیم وینس کے سیاح (مارکو پولو) نے ان
ملکوں میں خشکی کے راستے سفر کیا تہا۔ لیکن کولمبس کے دل میں یہ خیال
پیدا ہوا تہا۔ کہ وہ اُن ملکوں میں تری کے راستے پہونچ سکتا ہے۔ یہہ
خیال برسوں تک اُسکے دل میں مخفی رہا۔ یہانتک کہ اُس خیال کی برکت
سے ایک ایسی راہ کہلی جسکو اُسنے بہی نہ سوچا تہا کیونکہ اُس سے امریکہ جیسے
عظیم الشان براعظم کا دنیا پر ظاہر ہونا مقدر تہا۔
اُسنے ذہن میں جہاں اُسکا بہائی بارتہالومیو ملاحوں کے لئے نقشے بنا کر روزی
کمایا کرتا تہا۔ رہائش قایم کی۔ اور وہی کام خود کرنے لگا۔ اور اِسی اثنا میں

انگلستان۔ساحل گنی۔ اور مغربی جزائر ہسپانیہ کی طرف بہی سفر کرتا رہا جس سے غالبًا اسکے آخری دور زندگی پر بہت اثر پڑا۔ ایک دفعہ اُسنے بہت دور تک شمال کی طرف یا یوں کہو شمال مغرب کی طرف گرنلینڈ تک ایک سفر کیا تہا۔ اور آیسلنڈ اور ناروے کے بہادر ملاحوں کے درمیان اُس وقت تک اُن سفروں کی روایات دایر سایر تہیں۔ کیونکہ زمانہ قدیم میں شمالی ممالک کے بہادر آدمیوں نے اُس طرف سفر کئے تہے۔ جنسے یہہ بات خفیف طور سے جہلک مارتی ہتی۔ کہ مغرب کی طرف ایک بڑا براعظم موجود ہے جسے بعض ملاحوں نے زمانہ قدیم میں دیکہا ہے۔ گو اُسکی راستی کی کوئی تحریر موجود نہیں۔

اسپر عجیب تر بات یہہ ہوئی کہ لزبن میں کولمبس کو ڈانا فلپا ڈی پلسٹالو ایک مشہور اطالیہ کے ملاح کی بیٹی ملگئی۔ جو شہزادہ ہنری جہازران کی خدمت میں رہچکا تہا۔ اس لیڈی سے اُسکی شادی ہوگئی اور پلسٹرلو کے کاغذات معہ اُس مراسلت کے جو فلورنس کے مشہور جغرافیہ دان ٹاسکنلی کو ساتہہ لکہی ہوئی ہتی۔ جو اُسکی بیوی کی والدہ کے پاس تہی اُسکو ہاتہہ لگ گئی۔ اُسے ہندوستان اور اُن دور دراز کے سمندروں کی نسبت بہت کچہہ خبر ملی۔ جنکی طرف اُسکا خیال پہلے رجوع تہا۔

اس بات کو یاد رکہنا چاہئے۔ کہ غلط افواہوں کے سبب سے بہی بہت ملک دریافت ہوئے ہیں۔

جرمنی میں ایک ضرب المثل ہے۔ کہ وہی بڑے دانا ہیں جو غلطی سے سچ بات نکال لیتے ہیں۔ یہہ وہی غلطی ہتی جس سے کرسٹوفر کولمبس کے دل میں ایشیا پہونچنے کا امکانی خیال پیدا ہوا۔

---

# دُور کے ملکوں کے نشانات

کولمبس کی رائے پٹالمی اور عرب کے مشہور جغرافیہ والوں کی رائے پر مبنی تھی۔ وہ زمین کو گول خیال کرتا تھا۔ لیکن اسکا محیط اُسکے نزدیک کوئی تہائی سے بھی کم تھا۔ چونکہ وہ نقشے تیار کرتا تھا۔ اسلئے اُس کے دل میں یہہ خیال پیدا ہوا کہ تمام سطح خشکی کی صرف ایک طرف واقع ہے۔ اور اسلئے وہ خیال کرتا تھا۔ کہ اُسکی مقابل سمت میں کوئی اور سطح خشکی کے وزن کو برابر رکھنے کے لئے ہوگی۔ علاوہ ازیں قدیم نقشوں سے بھی یہہ بات کسی قدر خفیف طور سے معلوم ہوتی تھی۔ کیونکہ بحر اوقیانوس میں ایک طبقہ زمین بنام انٹلیا اکثر لکھا جاتا تھا۔ جسقدر زیادہ کولمبس اپنے نقشوں پر خیال کرتا تھا۔ اُسی قدر یہہ خیال اُسکے دل میں زیادہ زور سے جڑہ پکڑتا جاتا تھا۔ کہ ضرور اس پرانی دنیا کے مقابل سمت میں کوئی اور دنیا ہوگی۔ اول اول وہ اُسکو چین یا ہندوستان کا ایک طویل حصہ سمجھتا تھا۔ اور اُسکی چشم تصور میں یہہ نقشہ بندھا تھا۔ کہ وہ آخری ملک ہوگا جہاں سے حضرت سلیمان علیہ السلام ہیکل کے لئے سونا منگوایا کرتے تھے۔

بعض اوقات ایسا بھی اتفاق ہوتا رہا۔ کہ کسی نہ کسی جہاز کے ذریعہ سے کوئی نہ کوئی قطعہ زمین معلوم ہوتا رہا۔ جس سے یہہ بات صاف طور سے معلوم ہوتی تھی۔ کہ مغرب کی طرف ملک ہونگے۔ جنکو ابھی تک پُرانی دنیا کے لوگوں نے معلوم نہیں کیا۔ بحر اوقیانوس کے پانی میں درختوں کی شاخیں اور عجیب عجیب کاٹھیں تیرتی پائی جاتی تھیں۔ جنہیں مشرقی پانی اپنے ساتھ بہا لاتا تھا۔ لکڑی کے بعض ٹکڑے تراشے ہوئے ہوتے تھے۔ لیکن اُنمیں کوئی لوہے وغیرہ کا پہل نہیں لگا ہوتا تھا۔ بڑی بڑی کشتیاں ہوتی تھیں۔ جو ایک ہی بڑے درخت سے کھودی

کرکے بنائی ہوئی ہوتی تہیں - اور جب ایک دفعہ مغرب کی طرف سے تیز طوفان چلا - تو یہہ خبر مشہور ہوئی کہ کیسو ان کشتیوں میں سے ایک کشتی میں دو نا بے کے رنگ کے آدمی ازورقہ کے ساحل پر تیرتے پائے گئے - اور اُنکے چہرے کے نقوش ایسے ہیں - کہ ان جزیروں میں ویسی قسم کا کوئی آدمی بہی نہیں - شمال کی طرف سفر کرتے ہوئے کولمبس نے اُن ملکوں کے بڑے قطعات کی نسبت سنا تہا - اور وہ قطعات خطاستوا کے طبقوں سے دور تہے - اور بحر شمالی کے کنارے سے کئی چیزیں بہہ آتی تہیں - اُسکی قیاس میں ایک بڑی بہاری غلطی یہہ تہی - کہ وہ اُس نا معلوم دنیا کو بالکل ایشیا کا ایک وسیع قطعہ سمجہتا تہا -

## مزاحمتیں اور مشکلیں خاندانی مصائب

لیکن زمانہ اُس کے موافق تہا نہیں لسبب جہالت کے خیالی خطرات اُن نا معلوم سمندروں کی نسبت پیدا ہوئے تہے - اور یوں مشہور تہا - کہ اُن سمندروں میں ایسی بڑی بڑی لہریں اُٹہتی ہیں کہ جو اتہاہ پانیوں کی گہرائیوں میں جا کر پڑتی ہیں - اور ایسے شور و غوغا کرنے والے آبشار ہیں کہ دنیا کی ساحل پر لسبب اُنکی بلندی کے پہونچنا ممکن ہی نہیں - بعض یہہ بیان کرتے تہے کہ اُس جانب کو پانی اُس قدر زور سے چلتا ہے - کہ مضبوط سے مضبوط جہاز کی مجال نہیں - کہ اُس میں تیر کر جا سکے - اور اُن دور دراز ملک کے قطعات کی نسبت یہہ مشہور رہتا - کہ وہ ایسی زبردست طاقت سے محفوظ ہو رہی ہیں جو با آواز بلند اسیاحت کو پکار کر کہہ رہے ہے - یہاں سے آگے قدم نہ دہرنا

بھی نہیں معلوم ہوتا تہا - کہ ایک خیالی بات کی طرف اسقدر توجہ کرے کہ اپنی
سلطنت سے اُس نئی مہم کے لیئے اُسے کچھہ امداد دے - مگر اول تو اُسے متوقعہ ملکہ
کیتھرائن کی فرڈی ننڈ کی تلاوینا کو یہہ خیال ہوا - کہ یہہ بات کیسے ہو سکتی کہ
ایک تہی دست بہوکوں مرتا آدمی اسقدر اعلی تجاویز کو سوچے - جس سبب سے
وہ اسبات کو خیالی ہی سمجھتا تہا - اسلیئے اُس نے جوان پریز کی سفارش
کی کچھہ بہی قدر نہ کی - اور نہ ملکہ سے نہ بادشاہ سے کبھی اُسکی نسبت ذکر چھیڑا -
ان زبردست بادشاہوں کو اسبات کا مطلق خیال نہ تہا - کہ آیندہ دو سال کو
وہ اجنبی جسکی طرف کوئی نظر اُٹھاکر بہی نہیں دیکھتا - اور نقشہ کشی کے ذریعے
گذارہ کے لیئے تہوڑا بہتا کما لیتا ہے - اور اپنے وقت کے لیئے صبر سے انتظار
کر رہا ہے - اُنکی سلطنت کو باشان و شوکت بنا دیگا - اور ایک ایسا کام کریگا
کہ اُسکے وسیلے ہمیشہ صفحہ روزگار پر انکا نام یادگار رہے گا

او ییدا و مورخ کہتا ہے جس دروازے پر وہ جاتا تہا اُس دروازے پر اُسے ٹہہرنا
نہیں ملتا تہا - کیونکہ اُسکے وجود پر سوائے چیتہڑوں کے اور کچھہ نہیں تہا اور
اسلیئے کہ دربار اور وزیروں کے پاس . . اُس گذشتہ نعشیں فرانسس
کے پادری تا جس کا دربار میں اب کوئی نام و نشان بہی نہیں جانتا تہا - خط
تہا - مگر اُسے ایک تسلی تہی - کہ ڈواڈ افا بہیکرس اذیکیز اُس کی
متوفی بیوی فلپا کے بجائے جو اُسکے نکاح میں آئی تہی اور ایک بیٹا جس کا
نام فرننڈ ارکہا گیا تہا اُس سے پیدا ہوا تہا - مدت تک اُس جگہ رہنے سے
اُس نے دوست پیدا کر لیئے - اُن میں سے ایک منڈوذا اٹولیڈو کا
آرک بشپ تہا - جسکے ذریعے سے اُسے وہ ملاقات جس کے لیئے اُس نے اسقدر
عرصہ تک انتظار رکہا تہا نصیب ہوئی - اُس قابل یادگار مجلس میں کولمبس نے

اپنے تئیں بڑا آدمی ثابت کیا تھا۔ بعد ازاں وہ لکھتا ہے کہ کلمبس وہ آپ اپنی ذات کو اُس پیغام کے خیال میں جو وہ لایا تھا۔ بھول گیا۔ وہ کہتا ہے۔ مجھو اپنا آپ یاد شرہا۔ میں خدا کے ہاتھ میں گویا ایک آلے کی طرح تھا۔ جسکو ایک عظیم الشان کام کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ عزڈی نند جو فطرتاً بڑا متحمل اور سنجیدہ شخص تھا۔ اُس نا معلوم اجنبی کی عقل و دانائی سے ابھی متاثر ہی ہوا تھا کہ ازبلا اُسسے فوراً متاثر گئی۔ اور اُس وقت سے لے کر وہ ہمیشہ اُسکی مربیہ اور مددگار بن گئی۔ لیکن پھر اُسکی تجویز ایک کونسل میں پیش کی گئی۔ اور تقریباً سب ممبران نے اُسے خیالی ہی نہیں بلکہ خلاف مذہب بیان کیا۔ اُن عجیب عالموں کی رائے میں زمین کے گول ہونے کا خیال ایک بڑی خلاف مذہب بات تھی۔ کتاب مقدس کے پُر از استعارہ آیتوں کے حوالے نقل کرکے وہ بطور ثبوت پیش کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ اُس کا جغرافیہ بالکل غلط ہے۔ مگر کونسل کا صرف ایک ممبر جسکا نام ڈیگوڈی ڈیزا تھا۔ اُس کی جانب تھا۔ جس نے اُس کی بڑی امداد کی۔ پھر یہ کام ملتوی کیا گیا۔ اور کولمبس کے دل میں پھر وہ تنگی پیدا ہوئی۔ جو امید کے ٹوٹنے سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ لیکن اس مصیبت کے وقت ملکہ نے اُسکی امداد کی۔ اُس کے حکم کے سبب سے دربار کی ہر ایک قیام کی جگہ میں اُس جہاز ران کے لئے جگہ دیئے جانے کا حکم ملا۔ کیونکہ اُسوقت دربار ایک طرف کا دورہ کر رہا تھا۔ چنانچہ آخرکار وہ بادشاہ کا مہمان متصور ہونے لگا۔

اس طور سے کئی سال گذر گئے۔ عربوں سے جنگ کا خاتمہ ہوگیا۔ اور

کرسٹوفر کولمبس نے فرننڈ اور ازبلا کے ساتھ رہکر ۱۴۹۲ء کے اول اور غرناطہ کی
لڑائی کے فتوح کرنے میں کارہائے نمایاں سرانجام کئے۔ جس سے عربوں کی
سلطنت کا ملک ہسپانیہ میں خاتمہ ہوگیا۔ اور بیچارے کمزور بادشاہ نے
سلطنت کو ہاتھ سے نکلتے دیکھکر پرُ اشک آنکھوں کے ساتھ اس نظارے کو دیکھا
جسپر اُسکی تند مزاج والدہ نے حقارت سے اُسے ملامت کی۔ اور کہا کیوں وہ اُس
بات پر عورتوں کی طرح روتا ہے۔ جس کا کچھہ تدارک نہیں کر سکتا۔

آخر امن قایم ہوگیا۔ اور جہازران کے دعاوی پر غور وخوض کرنے کے لئے
ایک دفعہ پھر موقعہ آیا۔ کونسل نے پھر اُسکے برخلاف فتوی دیا۔ لیکن فرننڈ نے
ازبلا کی تحریک سے اُسکی ڈھارس بندہائی۔ کہ اُسے ایک جہاز تیار کرکے دیا
جائےگا۔ اور عملاً اس بات کا تجربہ کیا جائےگا۔ پھر زیادہ توقف پڑگیا۔
اور امید ناامیدی سے بدل چلی اور آخر کولمبس نے پہلے سے بھی تنگ حال
اور تہی دست ہوکر دربار چھوڑا۔ اور پیادہ پالاربڈا کے پھاٹک پر آحاضر
ہوا۔ اُس لایق پادری نے اُسے پھر تسلی دی اور خود اپنی طرف سے ازبلا کو
لکھا۔ یہہ تجویز کارگر ہوئی۔ کولمبس دربار میں طلب ہوا۔ اور کونسل کو
فہمایش ہوئی کہ اپنے فیصلہ پر نظرثانی کرے۔

## کولمبس کی درخواست ازبلا کا درمیان میں آنا

اس دفعہ ایک نئی مشکل پیدا ہوئی چونکہ کولمبس کو اپنی تجویز کی درستی
پر یقین تھا۔ اسلئے اُسنے یہہ شرط کرنی چاہی۔ کہ سلطنت ہسپانیہ مجھے

ملک دریافت کرکے وہ ایزاوکری۔ اُنکی اُسی نیابت دیجائے۔ اور اُنکی مالگزاری
میں سے کچھ حصہ اُسی بہیجدیا جائے۔ اس درخواست پر وہ نہایت ثابت قدمی
اور استقلال سے اڑا رہا۔ یہہ بات بہت غیر معقول معلوم ہوتی تہی۔ کیونکہ
اُسکی شرط ایک ایسی آدمی کی طرف سے معلوم ہوتی تہی۔ جسے ہر حال
میں فائدہ تہا۔ اور کسی وجہ سے کوئی نقصان نہیں تہا۔ لیکن وہ اپنی شرط
سے ہٹنا نہیں چاہتا تہا۔ اس ساعت کے لئے اٹہارہ سال تک اُس نے
انتظار کیا۔ اور جب وہ ساعت آئی۔ تو اُس کے دل میں یہہ خیال پیدا
ہوا تہا۔ اُسکی وقعت اس سودا کرتے وقت کم تو کیا ہوتی اور بڑہ گئی۔
اور اس لئے اُس نے اُس ملک کو جس نے اُسکی درخواست سے
نفرت ظاہر کی۔ چہوڑ دینے کا ارادہ کرلیا۔ اُسکے بہائی بارتہالو میو نے ہنری
ہفتم شاہ انگلستان سے پہلے ہی سازشہ گانٹہہ کرلی تہی اور وہ خود بہی اب
دربار فرانس میں اپنی خدمات پیش کرنے کا آرزومند تہا۔ اور وہ کارڈووا کو
روانہ ہوچکا تہا۔ کہ ایک قاصد جسے ازبلا نے اُسکے پیچہے بہیجا تہا۔ آپکڑا۔ کیونکہ
ملکہ کے دل میں یہہ خیال پیدا ہوا۔ کہ روپیہ کے لالچ سے اُسکی دل شکنی نہیں
کرنی چاہیئے۔ اینیہیں نے اراگان اور کسٹل کی سلطنتوں کا مالی حساب علیحدہ علیحدہ کیا گیا
گو دونوں ریاستیں بسبب شادی ہوجانے کے ایک ہی تہیں تاہم ازبلا نے کہا
کہ اس مہم میں جو خرچ ہوگا۔ اُسے کسٹل کے خراج سے پورا کیا جائے گا۔
اس کے موافق عملدرآمد ہوا اور ۱۷ اپریل ۱۴۹۲ء کو گرنیڈا میں نئی دنیا کی
لئے ایک عہدنامے پر دستخط ہوئے۔ جس پر دستخط کرنے والے ایک طرف سے
ہسپانیہ کی شہزادی تہی۔ اور دوسری طرف جینوا کا جانباز جہازران تہا۔
پلوس کی بندرگاہ میں یہہ مہم تیار کیجانی قرار پائی۔ خاص خاص

باشندوں کے درمیان تین بہائی تھے - جو بڑے قابل جہاز ران تھے - اور بڑے دولت مند اور صاحب رتبہ تھے - اُن میں سے دو نے جن کا نام مارٹن الونزو پنزن - اور ونسنٹ ینیز پنزن تھا - اِس مہم میں بذاتِ خود شریک ہونے کا قصد کیا - تین جہاز تیار کئے گئے - جن میں سے ایک کا نام سنتا میریا تھا اسپر کولمبس کی کمان تھی - دوسرے کا نام پنٹا تھا اسپر الونزو کی کمان تھی - تیسرا نینا تھا - جسپر ینیز پنزن کمان افسر تہا - جو کام اُنسے لینا مقصود تہا - اُس کام کے لئے یہہ جہاز بہت چہوٹے تھے - سنتا میریا امیر البحر کا جہاز بہی کامل طور سے آراستہ پیراستہ نہیں تہا - دوسرے جہاز بہت چہوٹے تہے - اور صرف اُنکا اگلا حصہ ڈہنپا ہوا تہا - یعنی ایسے جہاز تہے - جو آج کل صرف کناروں پر مال و اسباب لانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اِن تینوں جہازوں میں ایک سو بیس ۱۲۰ آدمی کل سوار تہے -

# کولمبس کا اوّل سفر پلوس سے روانگی

۳ - اگست ۱۴۹۲ء کو یہہ جہاز ران پلوس کے بندرگاہ سے روانہ ہونے لگے - لوگوں نے نہایت غمگین اور محزون ہوکر اُنہیں الوداع کہا - اُنکے نزدیک یہہ مہم بالکل خودکشی کی مہم تہی - جسمیں اُنہیں کسی بہتری کی امید نہیں تہی - اور خیال کرتے تہے کہ وہ اُنہیں ہمیشہ کے لئے الوداع کہتے ہیں - ملاح بہی خوش و خورم نظر نہیں آتے تہے وہ خیال کرتے تہے کہ ایک خیالی تجویز کے مجوز کی سرگرمی اور ملکہ کے طمع کے سبب وہ اپنی جانیں دینے لگے ہیں - صرف امیر البحر ہی ایسا شخص تہا جو مطمئن نظر آتا تہا - آخرکار اب بڑی مایوسیوں اور التواؤں کے بعد اُسکے قیاس کے تجربہ کا وقت آیا تہا

اور یہہ بات اُس کے ذمے فرض تھی کہ اپنے ساتھیوں کو جرأت دلاکر اور ہمت
بندھاکر اُنہیں زندہ دل کرے - اور اگر ممکن ہو تو اُنہیں اُس اطمینان سے کچھہ حصہ
دیوے - جو اُس مہم کے آغاز میں وہ خود محسوس کرتا تھا - اول تو وہ جزائر
کینری میں پہونچے - اور ملاحوں کی دہشت اور مایوسی جو اُن کے سردار کی نصیحت
کرنے سے کسی قدر رفع ہوگئی تھی - پھر عود کر آئی - کیونکہ اُنہوں نے کوہ ٹنرف کی
چوٹی کو جو دنیائے معلوم کا منتہا تھا - افق میں غائب ہوتے دیکھا اور مغرب
کی طرف ایسے سمندر میں تیرتے ہوئے پایا جسکے اوپر پہلے کوئی کبھی نہیں تیرا تھا
اسوقت سے لیکر اُسوقت تک جبکہ نئی دنیا کو اُنہوں نے دیکھا وہ عموماً مایوس تھے
اکثر نا امیدی اُنپر غلبہ پاتی تھی اور اکثر جہاز میں فتنہ بپا کرتی تھی - اُنکی ناراضی
بعض وقت کھلم کھلا بغاوت کی حد تک پہونچ جاتی تھی - اسکے لئے صرف اُنکے
امیر البحر کو استقلال اور ترغیب و تحریص درکار تھی - کہ وہ آرام سے سفر کئے
جائیں - اور جہازوں کے پتواروں کو وطن کی طرف منہ پھیرنے سے روکیں -
کیونکہ وہ بار بار یہی کہتے تھے کہ اُنکی جانیں معرض خطر میں ہیں اور وہ تمام
تجویز صرف دھوکے کی ٹٹی ہے - کولمبس علی الاتصال یہی کوشش کرتا رہا کہ
اُن کے دلوں میں اطمینان پیدا کرے - وہ کہتا ہے میںنے ارادہ کرلیا تھا - کہ
جب تک میرا کام ختم نہولے گا تب تک میں چارپائی پر پیٹھہ نہیں لگانے کا
اُسنے ملاحوں سے بیان کیا - کہ گویا اُسنے اُن جگہوں کی زرخیزی اور خوبصورتی
کو دیکھا ہے جنکے دریافت کرنے کے وہ درپے ہیں - وہ روزمرہ کے حساب
کو کہ کتنا اُنہوں نے سفر طے کیا ہے پوشیدہ رکھتا تھا - جبکہ تجارتی ہوا اُنہیں
اُس طرف لیجا رہی تھی جس طرف کہ اُنہوں نے رُخ کیا ہوا تھا - ایسی شخصی تکلیف
ملاحوں سے کہ جو ہارس یہ بند ہو - ناممکن تھا گو بعض وقت بہت کڑکڑاہٹ ہوتی

تہی۔ اور نوبت بجدال و قتال پہونچتی تہی ہم جوں جوں خط استوا کے قریب آتے جاتے تہے۔ توں توں سوئی کا جہکاؤ جو بڑہتا جاتا تہا۔ ملاحوں کو دہشت زدہ کئے ہوئے تہا اور وہ اپنے امیر البحر کی طرف نہایت غیظ و غضب کے ساتہہ دیکہتے اور مایوس ہو ہو جاتے تہے۔ کولمبس انہیں یہہ کہکر یقین دلاتا تہا۔ کہ یہہ تبدل جو سوئی میں دیکہتے ہو اُن ستاروں کی تاثیر کے سبب سے ہے جو ان طبقات میں درخشاں ہیں۔ بعض قسم کے پودوں کو جو چٹان کی سطح سمندر کے ساحل کے نزدیک اور سمندری کاہی کو جو کثرت سے پائی جاتی تہی اور اُسپر ایسی عجیب عجیب جانوروں کی صورتیں دیکہکر جو اُنہوں نے سابق میں کبہی دیکہی نہیں نہیں۔ اُن کے دل میں کچہہ فرحت پیدا ہوتی تہی اور وہ سمجہنے لگتے تہے کہ اب وہ منزل مقصود پر پہونچنے کے قریب آگئے ہیں۔ بارہا یہہ اتفاق پڑتا تہا۔ کہ خشکی پر اُترنے کے نیت سے ملاح حد افق میں جو بادل دکہائی دیتے تہے اُنہیں خشکی سمجہکر بہت خوش ہوئے اور جب وہ فرضی زمین غایب ہو جاتی تو جس قدر وہ خوش ہوتے اُسی قدر اُنہیں مایوسی آگہیرتی۔

تجارتی ہوائیں بہی جو اُنہیں مغرب کی سمت کو لیجا رہی تہیں اُنکی لئے وحشت کا باعث ہوگئیں۔ ملاح ڈر گئے کہ یہہ ہوائیں ہمیں اُن طبقوں کی طرف لیچلنے لگی ہیں کہ جہاں سے ہم پہر کبہی سپین کو لوٹ نہیں سکیں گے۔ اور جب آخر ہوا کا رُخ بدلتا تو وہ اصرار کرتے۔ کہ جہاز کا رُخ وطن کی طرف پہیرا جائے۔ اور کہتے کہ اب ہمنے اپنا فرض ادا کر دیا ہے ہمیں واپس جانا چاہئے۔ انعام کے بارہا وعدے دیکر بُزدلوں کی ڈہارس بندہاکر۔ اور بادشاہ کے غیظ و غضب کی دہمکیاں سناکر امیر البحر نے بڑی مشکلوں سے اُنپر اپنا دباؤ ڈالا رکہا۔ جب اُس نے ایک دفعہ اوجہاز کا رُخ مغرب کی طرف بدلا تو اُسے کچہہ

دیز کے لئے اور پسندیدہ بہانہ ہاتھ لگ گیا۔ بے شمار کاہی سمندر پر تیرتی ہوئی نظر آنے سے اُن کے دلوں میں اور دہشت پیدا ہوئی۔ کیونکہ اُن کے راستے میں کچھ سطح سمندر کی اُس سے ڈھپی ہوئی تھی۔ ملاحوں نے کہا کہ جوں جوں ہم آگے جاتے ہیں اُس کاہی کی مقدار بڑھتی جاتی ہے اور بڑی بڑی آتی ہے آخر کوئی ایسی جگہ آئے گی کہ جہاز وہاں اٹک جائے گا اور پھر ہم نہ ادہر کے رہیں گے نہ اُدہر کے رہیں گے۔ زمین میں ہوا میں۔ آسمان میں جو نئی چیز وہ دیکھتے تھے اُس سے اُن کے سینوں میں خوف پیدا ہوتا تہا اور دہشت طاری ہوتی تھی۔ اور اس خوف۔ بد دلی۔ بے یقینی کے درمیان امیر البحر کو نہایت مطمئن اور ساکن چہرہ بنایا رکھنا پڑتا تہا۔ کیونکہ اون سُست دور لڑائی پر آمادہ ملاحوں کی بڑبڑاہٹ زیادہ بڑہتی جاتی اور بلند ہوتی جاتی تھی۔

## امید بہم - ۱۲ - اکتوبر سنہ ۱۴۹۲ء کو خشکی کا نمودار ہونا

امید کے پورا نہ ہونے کے بعد انسان کی جو حالت ہوتی ہے۔ اُس سے حالات بدتر ہوتے گئے۔ لیکن ابھی صبح ہوئی تھی کہ پنٹا کے ملاحوں نے خشکی خشکی کرکے پکارنا شروع کیا یہہ جہاز امیر البحر کے جہاز کے پاس پاس سفر کر رہا تہا۔ چنانچہ سب ملاح بادلوں کے دلوں کی طرف نگاہ کرکے گھٹنوں کے بل گر کر خدا کے آگے دعائیں مانگنے اور اسکا شکریہ ادا کرنے لگ گئے اور اسباب کا اُنہیں یقین ہوگیا کہ اُن کے مصائب اور خطرات کا وقت اخیر آپہونچا۔ اور آخر کامیابی حصول ہوئی کہ یکایک اونکے سامنے ...

رفتہ رفتہ کافور ہوگئے۔ اور ناپائدار اشیا کی طرح محو ہوگئی۔ اور شکست یافتہ ملاحوں
کے دلوں میں بجز نا امیدی کے اور کچھ نہ چھوڑ گئے۔ اس سے جو اُنہیں تکلیف ہوئی اُسکا
اندازہ کرنا طاقت بشری سے باہر ہے۔ ایسے ہی ایک دفعہ جھوٹ موٹ جوش
چند دن کے بعد پنٹا کے جہاز سے پیدا ہوا۔ جس نے اپنے جھنڈے اونچے کئے
اور توپیں سر کیں۔ گویا کہ اُنہیں خشکی نظر آئی ہے۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد یہ بھی
دھوکا ہی ثابت ہوا اور کولمبس کے دل میں بھی شکوک پیدا ہونے لگے۔ اور وہ
خیال کرنے لگا۔ کہ آیا وہ ایشیا کی حد انتہائی تو نہیں گذر آیا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ
کسی نئے سمندر میں آگیا ہو۔ اس سے کئی دن گذر گئے۔ آخرکار امیر البحر کی تیز نظر میں
ایسی ناقابل غلط صورت نظر آئی کہ اُسکو دل میں کسی طرح کا شک و شبہ نہ رہا۔
حتیٰ کہ ملاحوں کی جو نہایت مضطرب الحال اور بے چین ہو رہے تھے جان میں
جان آئی اور اُنہیں یقین ہوگیا کہ اُس زمین میں جسکی اُنہیں امید تھی۔ جلد ہی
پہونچ جائینگے۔ یہ اب کامیاب ہوگئے ہیں۔ کیونکہ اُسوقت تازہ اُکھڑی ہوئی کاہی
جسکی جڑوں کے ساتھ مٹی چپٹی ہوئی تھی جہازوں کے پاس تیرتی ہوئی آئی۔
درختوں کی شاخیں بھی اچانک نمودار ہوئیں۔ جن میں سے ایک کے ساتھ تازہ
پھل لگا ہوا تھا۔ پانی کا رنگ بدل گیا تھا اور لنگر کی زمین کو لگ کر آواز آتی تھی۔ اُسی
اثنا میں ایک تختہ تیرتا ہوا آتا دکھائی دیا۔ اُسپر کلہاڑی کے نشان لگے ہوئے تھے اور ایک
لکڑی تھی جسپر کسی کاٹنے والے اوزار کی ضرب پائی جاتی تھی جس سے انسان کی دستکاری
کا پتہ لگتا تھا۔ اب تو ایسا وقت آگیا کہ وہ جو نہایت شکی تھے یقین کرنے لگے۔ جب ۱۱ اکتوبر
کی رات پڑی۔ تو جہازوں میں تمام خوش و خرم تھے۔ بادشاہ نے وظیفہ کے طور پر اُس
شخص کے لئے انعام مقرر کیا تھا۔ جو نئی دنیا کی زمین سب سے پہلے دیکھے اور اپنے دلکی فیاضی سے
کولمبس نے مخمل کا ایک بیش قیمت لباس اُسکے ساتھ اپنی طرف سے ایزاد کیا تھا۔ اور ملاحوں

کو تاکید کی۔ کہ غور کی نظر سے دیکھتے رہیں۔ وہ ضرورات کے وقت اپنے جہاز کی چھت پر چڑھکر دیکھتا رہا۔ اچانک اُسے خیال ہوا۔ کہ اُس نے دور سے ایک روشنی حرکت کرتی ہوئی دیکھی ہے۔ اسپر اُس نے اپنے دو ساتھیوں پیڈرو گتھیریز اور روڈرگو سانچیز کو بلایا اور اُنہوں نے آکر اُسکے خیال کی تائید کی۔ روشنی غائب ہوگئی۔ مگر پھر دوبارہ نمودار ہوئی۔ جس سے ثابت ہوا کہ جس خشکی کی طرف وہ جا رہے ہیں آباد ہے۔ جب ۱۲۔ اکتوبر کی صبح ہوئی۔ تو پنٹا سے جو اور جہازوں کے آگے تھا۔ توپ سر ہوئی۔ اور مشتہر کیا گیا کہ آخر سمندر کا راز حل ہوگیا۔ اور نئی دنیا معلوم ہوگئی۔

---

# نئی دنیا۔ گناہنی۔ یا سان سالوڈور سونے کے نشانات

ملاح گھٹنوں کے بل گر گئے۔ اور جوش شکر گذاری اور خوشی میں اپنے امیر البحر کو دعائیں دیکر التماس کرنے لگے۔ کہ اُنکی گستاخی اور بے ادبی کو جو راستے میں اُن سے سرزد ہوئی تھی معاف کیا جائے۔ اب ناراضی کو یاد کرنے کا وقت جاتا رہا تھا۔ امیر البحر کا دل اپنی زندگی کی خواب کے سچا نکلنے سے پھولا نہیں سماتا تھا۔ دوسرا اُسکے ذمہ جو فرض تھا۔ سو یہ تھا۔ کہ وہ اُس جزیرہ پر قبضہ کرے۔ جو اس طور سے ناگہاں آ نمودار ہوا تھا۔ وہ جگہ نہایت سرسبز اور خوشنما جزیرہ تھا۔ سمندر کے ساحل سے لیکر دور تک گھنا جنگل چلا جاتا تھا۔ جب کشتیاں کنارے کے نزدیک پہونچیں۔ تو سیاہ چمڑے والے باشندے اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر دوڑتے ہوئے نظر

آئے - ظاہراً ایسا معلوم ہوتا تھا - کہ اجنبیوں کو دیکھکر وہ حیران ہو رہے ہیں اور تعجب میں ہیں - بعدازاں یہہ معلوم ہوا کہ وہ نو واردین کو آسمانی ہستیاں خیال کرتے تھے - اور خیال کرتے تھے کہ جہاز اپنے بڑے بڑے بازوں پر آسمان سے نیچے اترے ہیں - اور بڑے بڑے پرندوں کی طرح اُنکے ساحلوں کے پاس آکر فروکش ہوتے ہیں - کولمبس نے لکھا ہے کہ وہ ملنسار سادہ لوگ تھے - اطاعت پذیر اور خوش کرنے والے اور اپنی بزدلی کے دور ہونے پر ہر طرح کی خدمت و تواضع کرنے پر موجود تھے - اُنکے جسم تانبے کی رنگت کے تھے - لمبے لمبے بال اُنکے کندھوں پر لٹکتے تھے - اُن کے چہرے کشادہ تھے اور وہ واقعی قدرت کے فرزند نظر آتے تھے -

کولمبس اور اُسکے ہمراہی نئی دنیا کے اس پہلے دریافت شدہ جزیرے پر بڑی شان شوکت کے ساتھہ اُترے - جب جہاز ساحل کے پاس پہونچا - تو اُنہوں نے خدا کی حمد و ثنا کے گیت گائے - کولمبس - الونزو - پینیز پنزن چند ملاحوں کی ہمراہ اپنی کشتی سے کنارے پر آئے اور فرڈیننڈ اور ازبلا کے عظیم الشان جھنڈے اور صلیب کو اُٹھائے ہوئے آگے بڑھے - کنارے پر پہونچکر اور عزت سے صلیب کے آگے گھٹنے ٹیک کر اس مہم کے رہنما نے اُس قادر مطلق ہستی کا شکریہ ادا کیا جس نے اس نامعلوم سمندر کے خطرات اور عوارض سے اُنہیں محفوظ رکھا تھا - اور اُسکی مدت کی پالی ہوئی امید کو آخر پورا کر دیا تھا - اسوقت اُسنے امیر البحر کے نشان اور اُن ملکوں کی نیابت کی وردی کو جو اُس نے دریافت کئے تھے زیب تن کیا تھا - اور اُس ارغوانی کوٹ کو پر اوڑھا ہوا تھا - جس سے شاہی اعزاز ظاہر ہوتا تھا - اُس کے ہمراہی جو اُسے جھوٹا اور وہم پرست سمجھکر سمندر میں ڈالنے لگے تھے - اب اُسکی چاروں طرف گھٹنے ٹیکے ہوئے تھے - اور ایسی تعریف کی نظر سے اُسکی طرف دیکھہ رہے تھے جو عبادت سے کچھہ ہی کم ہوگی - اُسکی عقل کی بزرگی کی تعریف و توصیف کرتے - اور

اپنی غلطی کا جو اسکی بات پر شک کرنے میں اُنہوں نے کی تھی - اقرار کرتے تھے
اس جزیرے کے نام رکھنے سے اُس امیر البحر کے دل کی فرحت اور انبساط کا اندازہ
معلوم ہوتا ہے - اور شکر گذاری اور پرہیزگاری کا پتہ لگتا ہے - یعنی سان سالویڈور
یا سینٹ سیویر - اس طور سے اس نئی دنیا کے پہلے حصے کو اپنے مخدوم کے
نام سے جسکا خادم وہ اپنے تئیں ظاہر کرتا تہا - مخصوص کیا - گھنا نے جو اس جزیرے
کا نام باشندوں نے رکہا ہوا تہا کولمبس خیال کرتا تہا - کہ بحر ہند کی حد انتہائی
پر واقع ہے - اور اپنے دل میں اُسکا نقشہ یوں قایم کرتا تہا - کہ سلطنت زپنگو
اور کاتھے کی پرلی طرف واقع ہے یہی سبب تہا کہ اُن جزیروں کا جو بحیرہ کریبین میں واقع تھے
نام اُسنے ویسٹ انڈیز رکہا اور یہہ نام یعنی انڈین - اُس بڑے جہازران کی غلطی سے
پیدا ہوا جس میں وہ اپنی مدت العمر تک مبتلا رہا - اور بعد اسکے کہ اور جہازران اُسطرف
گئے اور خوب صحت سے اُنہوں نے سب کچھہ دریافت کیا - تو یہہ غلط خیال
رفع ہوا -

گو گہنانے کے باشندے معدنی اشیاء کے استعمال سے بے خبر تھے - کیونکہ
کسی ایک ہسپانیہ کی تلواروں کے چمکتے ہوئے پہلوں کو بچوں کے سے لئے
شوق سے پکڑ کر کاٹ لیا تہا - اور گو ان اشیاء کی استعمال کا انہیں کچھہ بہی خیال
نہیں تہا - تاہم اُنہوں نے خوشی سے رنگدار کپڑوں کے ٹکڑوں اور بوقلمون رنگت
والے منکوں سے بہت اشیاء کا تبادلہ کر لیا اور ایک واقعہ سے ہسپانیوں کی توجہ
اُنکی طرف بہت مبذول ہوئی - اُن میں سے بہتوں نے سونے کے زیورات
پہنے ہوئے تہے - کانوں میں بالیاں تہیں - ناک میں نتھلیاں تہیں اور کلائیوں
اور ٹخنوں میں پتلے پتلے بند پڑے ہوئے تہے - وہ اُنکی کوئی قدر و قیمت نہیں
سمجھتے تہے - اور جلدی ان بے فائدہ چیزوں سے جو ہسپانی اُنکے پیش کرتے تہے

بدل لیتے تھے اور اشارات سے سمجھاتے تھے - کہ یہہ سونا جنوب کی طرف سے آتا رہتا ہے - اسلئے اس طرف ہسپانیوں کا ایک ... وستہ روانہ ہوا - کیونکہ ہسپانیوں کو مارکوپولو کی امد اُن فرضی داستانوں کے سنے ہونے کے سبب کہ ذپنگو کا بادشاہ سونے کے بنے ہوئے محلوں میں رہتا ہے - جوش پیدا ہوا - اُنکے دلیسی دوستوں نے اُنکے جہازوں کو تازہ میوے سے بہر دیا - اُنہیں یہہ کہاں معلوم تہا کہ اُن گورے گورے والے منہ والے لوگوں کی آمد اُن کے لئے تکلیف و مصیبت اور تباہی اور بربادی کا آغاز تہا -

## جزیرہ کیوبا کا دریافت کرنا - مارٹن الونزو پنزو کا غدر

اُن جہازرانوں نے کئی ایک جزیروں کو ملاحظہ کیا اور جہاں جہاں وہ گئے اُنکا نام رکہتے اور دیکہتے گئے اُنہیں اُن جزائر میں ایسی ہی پیداوار اور ایسے ہی باشندے ملتے تہے جیسے سالونڈور میں اُنہوں نے دیکہے تہے کہانے سے جو اشخاص وہ اپنے ساتہہ اُن جزائر میں لے آئے تہے اُنکی ذریعے وہ بار بار یہی سوال کرتے تہے - کہ سونا کہاں ملتا ہے اور ہر کہیں اُنکو ایک ہی جواب ملتاتہا - کہ سونے کا ملک جنوب کی طرف بہت دور ہے - اور اسکا نام کیوبا ہے -

۲۷ - اکتوبر کو وہ اُس جزیرے میں پہونچے - جسے دیکہکر کولمبس کی نظر کے آگے سسلی کا نقشہ پہر گیا - ان جہازرانوں نے اُن جزائر میں ایسی ایسی سبزہ زار اور جانور دیکہے جو اُنہیں چہوٹے چہوٹے جزائر میں بالکل نظر نہیں آئے تہے

تھے۔ اور وہ اُنہیں مشاہدہ کرکے حیران ہوگئے۔ کولمبس اپنی کتاب میں لکھتا ہی
کہ جو جزائر ہمنے دیکھے اُن سب میں سے یہہ جزیرہ ایسا خوب صورت ہے کہ انسان
کی آنکھہ نے اُسکی مثل کبھی کوئی جزیرہ دیکھا ہی نہیں۔ انسان کا دل یہی چاہتا ہی
کہ وہ ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی یہاں بسر کرے اُسکے دل میں اُس جگہ موت اور تکلیف
کا خیال خطور نہیں کرسکتا ہے۔ جب کولمبس نے شمالی ساحل کے مشرقی حصے کی طرف
سفر کیا تو اُسکے دل میں یہہ بات پیدا ہوئی کہ گویا ایشیا کا طویل حصہ ہے
لیکن اُسکے باشندے جو گہانے کے باشندوں کی نسبت زیادہ بزدل تھے اجنبیوں
کو دیکھکر بہاگ گئے۔ چنانچہ اُنکے خوف وخطر کو دور کرنے کے لئے اُنہیں بہت وقت
پیش آئی۔ مگر تسپر بہی بہت کم لوگ اُنکے پاس آئے اور کیا تحائف وغیرہ امداد کیا دلاسا
وغیرہ سے اُنہوں نے گفتگو کی راہ ورسم اُنکے ساتھہ نکالی اور کچھہ اشارات سے
اور کچھہ گہانے کے باشندوں کی مدد سے اپنا کام اُنہوں نے نکالا۔ لیکن باوجودیکہ
وہ باشندے اس طور سے زیر ہیں ملک کے اندرون حصے کی طرف اُنہوں نے روا نہ
کئے تہے مگر وہ بجز عجیب عجیب پودے اور پہلوں کے سوا اور کچھہ لیکر نہ لوٹے۔
اور سپاہیوں کو جو سونے کی خواہیں آرہی تہیں وہ بہی نہ نکلیں۔ جب اُنہوں نے
وہاں کے باشندوں سے سوال کیا کہ سونا کہاں ملے گا۔ تو اُنہوں نے مشرق
کی طرف اشارہ کیا اور بموجب اسکے مشرق کی طرف اُنہوں نے بادبانوں کو
اُٹھایا۔ اسوقت ملاحوں کے دلوں میں حسد پیدا ہوگیا تہا اور سونا حاصل کرنے
کی خوفناک خواہش نے جو خوفناک خواہش ہے اور جسکے سبب سے تواریخ کے بہت صفحہ جات
قتل وخونریزی کے واقعات سے سیاہ ہوئے ہیں اُنپر بالکل غلبہ پالیا۔ اُنکی
مہم کی ہر ایک غرض اور انتہا صرف اسی طرف مائل ہوئی کہ وہ بیک دفعہ
دولت مند بن جائیں۔ اور پہر تنگو اور کنتیقے کی خیالی داستانوں نے اُنکی

چشم تصور کے سامنے آکر انکی حرص کی خواہش کو تیز کیا - اسطور سے سونے کی محبت
نے آلونزو وپنزن کے دل کے سب خیالات پر قابو پا لیا - جو نپتا کا افسر تہا - کہ
اُسنے امیرالبحر کولمبس اور دوسرے دونوں دوستوں کو چہوڑنے کے لئے عزم بالجزم
کر لیا اور دل میں اسبات کو نہایت پختگی سے ٹہان لیا - کہ سب سے اول جاکر خود
اپنے جہاز کو سونے سے لادکر اور پہر یوروپ کی طرف نئی دنیا کے دریافت کرنیکی
خبر لیجائے - اور جو شہرت اور انعام کولمبس کو ملنے والا ہے - اُسے خود
حاصل کرے -

# ہیٹی - یعنی سینٹ ڈومنگو کا دریافت ہونا - اول آبادی -

شروع دسمبر میں جبکہ امیرالبحر کو اُسکے ہمراہیوں نے یوں چہوڑ دیا - تو منتو کیو ملک کے
مشرق کی طرف سفر کرتے کرتے ایک بڑا ملک دیکہا - وہاں کے باشندوں نے اُس جگہ
کا نام ہیٹی رکہا ہوا تہا - لیکن اُس جہاز راں نے جو اُس ملک کی شہرت کے ہمیشہ
کیلئے قایم رکہا چاہتا تہا - اُس نئے جزیرے کا نام ہسپانیولا یعنی چہوٹا ہسپانیہ
رکہا - یہہ جزیرہ اب سینٹ ڈومنگو کے نام سے نامزد ہے - کولمبس بیان کرتا ہے کہ
جو باشندے اُن جزیروں میں اب تک اُسنے دیکہے تہے - اُن سب سے یہاں کے باشندے کہیں زیادہ تعظیم
کرنیوالے ہیں - خوبصورت ہیں - نیک مزاج ہیں - اور اپنے سرداروں کے زیر حکومت
نہایت شادمانی اور خوشحالی سے زندگی بسر کرتے ہیں - مہربان ہیں - مہمان نواز ہیں -
اور سادہ ہیں - ایسی سرسبز و شاداب اور زرخیز جگہ میں زندگی بسر کرتے ہیں - کہ
جایداد اور ملکیت نے اُنکے درمیان حرص اور حسد کا خیال تک پیدا نہیں کیا - وہ

کہتا ہے کہ یہہ لوگ ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا نہایت مبارک زمانے میں زندگی بسر کر رہے ہیں - نہایت وسعت افزا اور خوشنما باغات میں آباد ہیں جنکے گرد نہ خندقیں ہیں اور نہ باڑیں نہ فصیلیں اُنہیں گھیرا ہوا ہے اور نہ دیواریں اُنکی چاروں طرف ہیں - وہ ایک دوسرے سے آپس میں نہایت الفت و محبت سے پیش آتے ہیں - نہ اُنہیں کسی قانون کی حاجت ہے - نہ اُن کے مقدمات فیصل کرنے کے لئے کسی منصف کی ضرورت ہے اور نہ اُنکے پاس کتابیں ہیں جو شخص دوسرے کو تکلیف پہونچاتا ہے وہ اُسے بدترین خلایق سمجھتے ہیں - کولمبس پر ایسی جگہ بہت مصیبت پڑی - جب وہ سویا ہوا تھا - تو وہ ملاح جس کی سپردگی میں جہاز تھا ایک چٹان کی ٹکر اُسے لگ گیا - اور پھر کشتی پر سوار ہو کر اور ملاحوں کی جماعت کو ساتھہ لیکر تنا پر جو صرف ایک ہی جہاز رہگیا تھا بہاگ گیا اور یہہ بہانہ کیا کہ وہ جہاز کو ساحل کے پاس کر کے لنگر ڈالتا ہے - امیر البحر کی جرأت اور قوی حوصلے نے ملاحوں کی جانیں بچائیں - جو ایک چھوٹی سی کشتی پر سوار ہو کر کنارے پر اُترے اور ایک سردار کی دوستی کے سبب سے جس کے وہ پہلے مہمان رہ چکے تھے جسکا نام گوکنا گری تھا اُن تباہ شدہ آدمیوں کے لئے جائے پناہ ملی - جیسے روسے وہ تمام مصائب جو اُنپر پڑنے والی تھیں اُنسے دور ہوئیں - اُس جزیرے کو سادہ باشندوں نے اُنکے مصائب کو دیکھکر اپنے آنسو بہائے اور اپنے آدمی لیکر اُنسے نہایت جانفشانی سے کوشش کی کہ جو کچھہ اُنکا مال و متاع غرق ہوئے جہاز سے بچ سکتا ہے اُسے بچائیں اور بیچاریوں کا تمام مال جو بچ سکتا تھا - اُنہوں نے کنارے پر جمع کیا اور وہ سب کچھہ کنارے پر ایسا محفوظ تھا - جیسے کہ کہتے ہیں کہ نیک بادشاہ الفرڈ کے زمانے میں اگر کسی کے زیورات شاہراہ پر پڑے رہتے تھے تو کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں تھا - کولمبس کے دل پر اپنے میزبانوں کی مہمان نوازی اور مہربانی کا بڑا اثر ہوا اور اُسنے اپنی تحریرات میں بڑے جوش سے لکھا - کہ دنیا میں کسی جگہ ایسا اچھا ملک

ایسے نیک لوگ ہتیں ہیں۔
اس جگہ بعض خالص سونے کے زیورات اور اور چیزوں کی جنکی اہل جزیرہ کوئی
قدر و قیمت سمجہتے ہوئے نہیں معلوم ہوتے تہے۔ ہسپانیوں کو اسبات پر آمادہ کیا۔ کہ
وہ باشندوں سے سوال کریں کہ یہہ سونا کہاں سے ملتا ہے۔ اس سردار نے انہیں
سمجہایا کہ اُسکے ملک کے اندرون پہاڑوں میں ایک طبقہ ہے جہاں سونا بکثرت مل سکتا
ہے۔ اس جگہ کا نام اُسنے سباؤکی کی بیان کیا جسے سنکر کولمبس کو ڈہنگو کا دہوکا لگا
کیونکہ اُسے یقین ہوا کہ وہ ایسے ملک کے حصے میں آیا ہے جہاں دولت بے پایاں اور
بے اندازہ ہے اور اس خبر کو اپنے ملک کی طرف حتی المقدور جلدی لیجانے کے لئے
بڑا فکرمند ہوا کیونکہ اُسنے خیال کیا کہ ایسا نہو کہ اس جگہ زیادہ عرصہ ٹہیر کر اپنے اصلی
مدعا اور مقصود کو ضایع کردیوے۔ کیونکہ جب مارٹن الونزو پنزون اسے چہوڑکر
چلا گیا تہا اور اُسکا جہاز ٹوٹ کر پارہ پارہ ہوگیا تہا اُسکے پاس صرف ایک کشتی رہگئی
تہی جسے تنہا چہوڑ گیا تہا اور جب تک وہ اس کشتی پر سوار ہوکر صحیح و سالم ہسپانیہ کو
واپس نہ آوے تب تک وہ مہم جسے اُسنے سرانجام کیا تہا سمندر کے پانیوں کے سبب سے
نامعلوم تہی اسلئے اُسنے ہر ایک قسم کی تیاری کرنی شروع کردی وہ سردار جو اُنکا
دوست ہوگیا تہا اُسے کہاں معلوم تہا کہ وہ اپنے ہاتہوں اپنے پانوں پر کلہاڑی مار لگا ہے
جلدی اسبات پر راضی ہوگیا کہ شکستہ جہاز کے تختے لیکر اہل جہاز کیلئے ایک قلعہ بنا دیوے
اُس قلعہ میں جسکا نام اُسنے لا نوادد رکہا تہا۔ کولمبس کوئی چالیس ایک آدمی چہوڑ
آیا اور بیٹڑو ڈی اوینا کو اسکا حاکم بنایا۔ اور وہ سب چیزیں جو حفاظت کے لئے
ضروری ہوتی ہیں۔ انہیں بہم پہونچا دیں اور باشندوں کے ساتہہ تبادلہ کرنیکو لئے
مال بہر دیا اور انہیں تاکید کی کہ اس سردار اور اُسکے لوگوں کے ساتہہ صلح رکہیں
اور بار بار سوال کرکے اور جستجو کرکے اُن طبقات کا پتہ لگاویں۔ جہاں سونا ہوتا ہے

یہہ سب کام کرکر اُس نے ۹ جنوری ۱۴۹۳ء کو اپنے دوست گورکنا گری سے الوداع کہا۔ اور یوروپ کی طرف روانہ ہوا۔
ساحل کے پاس اُسے پنٹا جہاز بہی ملگیا۔ مارٹن الونزو پنزن بہی اُسی جہاز پر تہا۔ چنانچہ اُسنے یہہ بہانہ بنایا کہ وہ اتفاقیہ اُسسے جدا ہوگیا۔ مگر اُس نے اُس کے بہانے کی طرف کچہہ خیال نہ کیا۔ بلکہ بڑی خوشی سے اُسسے ملاقات کی۔
کیونکہ اُسے یہہ بات معلوم تہی کہ وہ پنزن اور اُسکے خاندان کے احسان کے نیچے دبا ہوا ہے اور اگر وہ اُسکے ساتہہ ملکر کام نکرتا تو وہ پلوس میں اپنی مہم پر جانے کی کبہی قابل نہو سکتا۔ یہی سبب تہا جس کی وجہ سے اُس نے اُسکے نمایاں عذر کی طرف کچہہ خیال نہ کیا اور اُسکے عذر کو قبول کر لیا۔

## یوروپ کو واپس آنا طوفان میں پھنسنا سلامت بچ نکلنا

اسلئے اُنہوں نے اکٹھے ہوکر یوروپ کی طرف بادبان اُٹہائے۔ لیکن جیسے آتی دفعہ وہ نہایت امن و آمان سے سفر کرتے آئے تہے۔ ویسے جاتی دفعہ ایسا حال نہوا۔ ایسی تند ہوا صرصر چلنے لگی اور لہریں تموج میں آئیں کہ جہازوں کے ٹوٹنے میں کوئی کسر باقی نرہی۔ معلوم ہوتی تہی۔ چنانچہ کولمبس کو دہشت پیدا ہوئی۔ کہ اُس کی مہم کی کامیابی کا حال یوروپ کو نہیں معلوم ہوگا۔ اور سمندر ہی اس راز کو پوشیدہ رکہے رکہیگا۔ اس خطرناک سفر کے درمیان اوسنے ایک دفعہ سے زیادہ مغربی دنیا کی طرف اپنے واپس آنیکا حال کاغذ پر

لکھکر اور نہایت حفاظت سے اُسے پوشیدہ جگہ پر باندہ دیا۔ تاکہ اگر وہ اور
اُس کے اہل جہاز ہلاک ہو جاویں تو لہریں بہی اُن بیش
قیمت مسطور کو کسی شائستہ دنیا کے کنارے پر پہونچاویں۔ اور اس طور
سے اس مہم کو جیسے اُسنے سرانجام کیا تہا۔ دنیا پر آشکارا کردیں۔ واقعی ان
پیغامات میں سے ایک سمندر سے بحراوقیانوس کے سمندر کی موجوں
کے دہپیڑے کہانے کے بعد صدیوں پیچہے خشکی پر جا پہونچا۔ پہر ملاح گڑگڑانے
لگے اور توہم پرستی سے یہہ خیال کرکے کہ یہہ طوفان اسلیئے چل رہا ہے۔ کہ
اُنکے امیرالبحر نے دلیری کرکے اسقدر فاصلہ بعید اور نامعلوم کناروں کا حال
ظاہر کردینے کی جُرأت کی ہے او حضرت یونس کی طرح اُسے پانی میں پہینکنے کی
لیئے تیار ہوگئے تاکہ اُسے طوفان کی نذر کرکے آپ مخلصی پائیں۔ لیکن امیرالبحر
کی بزرگی اور رعب اور عزت کے خیال نے اُس کام کے سرانجام کرنے سے
اُنہیں باز رکہا اور آخر جہاز شکستہ اور چور چور ہوکر جزائر آزورز میں سے ایک جزیرہ
نامی سینٹ میری میں پہونچا۔ وہاں سے طوفان نے چہوٹے جہاز کو دہکیل کر لیگیا
اور دریائے ٹیگس کے دہانے پر اُسے پہونچا دیا۔ جہاں ۴ مارچ ۱۴۹۳ع
کو وہ پہونچا۔ کولمبس کو شاہ جان دوم کے پیش کیا گیا جو پرتگال کا بادشاہ
تہا اور اُس نے اُس کی داستان کو نہایت تعجب اور بڑی دلچسپی سے سنا۔
آخر تیرہ کو وہ ہوس میں آئے جہاں سے اُن کے جہاز نہایت تاریک اور مشتبہ
خیالات کے درمیان روانہ ہوئے تہے۔ مارٹن الونزو پنزن پہر کولمبس سے
اسلیئے جدا ہوگیا تاکہ اس مہم کی سرانجام کردگی کی خبر یوروپ میں خود سب سے
پہلے لیجائے۔ لیکن اس میں بہی وہ ناکامیاب ہوا اور امیرالبحر کے چند روز
کے بعد اُسے وہاں پہونچنا نصیب ہوا اور چند دن کے بعد مارے تکلیف اور شرم

اس جہان فانی سے کوچ کر گیا - اُس نے اپنے سردار کو دو دفعہ چھوڑ کر اور دوسرے کی شہرت اور ناموری کو خود لینے کی خواہش بیجا کر کے بڑا عذر کیا تہا لیکن مناسب یہہ ہے کہ اُسکے بہت اوصاف کی طرف خیال کر کے اُس کے ایک عیب کے بہت پیچھے نہ پڑا جائے اور پنزن کے خاندان کا سنہ ۱۴۹۲ع کی مہم کی کامیابی کا آنے والی نسلوں کو شکریہ ادا کرنا چاہئے "

جب کولمبس پلوس میں واپس آیا - تو بڑی دہوم دہام اور شان و شوکت سے اُسکا استقبال کیا گیا - اُسوقت دربار بار سلونا میں تہا - چنانچہ امیر البحر کو فوراً ہدایت ہوئی کہ جس قدر جلدی ہو سکے اُسطرف روانہ ہو - فرڈینینڈ اور ازبلا نے بڑی تعظیم و تکریم سے اُسکے ساتہہ سلوک کیا اور اُس سے درخواست کی کہ اُن کے حضور میں بیٹھکر اُس دنیا کا حال جسے اُسنے دریافت کیا تہا اپنی لبوں سے بیان کرے وہ باشندے جنہیں وہ اپنے ساتہہ لایا تہا - درخشاں پرواز والی عجیب عجیب چڑیاں نامعلوم پہل اور دیگر نباتاتی پیدا وار یں اور علاوہ اسکے وہ خالص سونے کے زیورات اور تاج جنہیں اُسنے بادشاہ اور اُسکی ملکہ کے آگے پیش کیا سبہوں نے اُسکی بڑی تعریف کی جن جن خطابات اور مراتب اور حقوق کا اُسسے وعدہ دیا گیا تہا وہ سب اُسے دوام کے لئے مرحمت ہوئی اور یہہ ارادہ کیا گیا - کہ اسبات کو جس کا آغاز شروع ہوا ہے اور بیڑہ جہاز بہیجکر تکمیل کیجائے -

## سنہ ۱۴۹۳ع کو کولمبس کا سفر ثانی - ازبلا کا تصفیہ جمیکا کا دریافت ہونا

کولمبس کا سفر ثانی پہلے سال کی نسبت مختلف صورت سے شروع ہوا - اب تو

ہر کوئی اُسکے ساتھہ جانے کو جلدی کر رہا تہا اور خوش ہوتا تہا۔ ہر ایک میں اس
مہم کی کامیابی سے جوش پیدا ہوگیا تہا۔ اور سینکڑوں آدمی ہسپانیہ کے
جہنڈے اور مذہب کو ممالک دور و دراز میں قایم کرنے کے لئے آمادہ
اور تیار ہوگئے تہے۔ کولمبس کے ساتھہ یہہ وعدہ کیا گیا تہا۔ کہ جن جن ممالک کو
وہ دریافت کرے اُنکا اُسے وایسرائے بنایا جائے گا۔ اور وزاسکا سبول
کے آرچ ڈیکن نے انڈیز کے پیٹری آرک کا خطاب حاصل کیا اور مغرب کی
طرف اس بارہ اور نئی مہم کے لئے تیاری کرنے لگا اُس شخص نے بعد ازاں
کولمبس سے سخت دشمنی کی اور اُسکی زندگی کو سازشیں کر کے اُس نے تلخ کر دیا۔
نئی مہم کامیابی کے شگون کے ساتھہ روانہ ہوئی اسوقت کوئی سترہ ایک جہاز
تیار کئے گئے تھے۔ اور اُن میں سے تین جہاز تو بڑے بڑے تھے۔ لیکن
عموماً وہ ایسے اشخاص نہیں تہے کہ وہ کسی ملک میں جا کر آباد ہوں۔ یا نئے ممالک کو
دریافت کریں۔ اُن میں سے کثرت سے نوجوان ناتجربہ کار تھے جو اس مہم
میں کچھہ تو نئے پن کی خواہش سے شامل ہونے کے لئے مجبور ہوئے تہے اور کچھہ
اس وجہ سے کہ اُنہیں امید تہی کہ جلدی دولتمند ہو جائیں گے۔ اُنکی جنگجو
مزاج اور کسی کا حکم نہ ماننے کے سبب سے اُنہیں قابو میں رکھنے کا کام مشکل
بنا دیا تہا۔ گویا ممکن نہیں تہا اور وہ ایسے اشخاص تہے کہ اور ملکوں میں جا کر اوروں
کو شایستہ تو کیا بناتے اُنپر ظلم و ستم کرنے والے تھے لیکن ابتدا ہی میں ان
باتوں میں سے کسی بات کی طرف کوئی توجہ نہیں کی گئی تہی۔ چنانچہ وہ بیڑہ
جہازات خلیج کیڈیز سے ۲۸ ستمبر کو خوش خوش روانہ ہوا۔
پہلے سفر کے موافق یہہ سفر بہی نہایت عمدہ تہا اور تجارتی ہوائیں جہازرانوں کو
آہستہ آہستہ مغرب کی طرف لئے جاتی تہیں۔ اس دفعہ کولمبس نے ذرا جنوب کی طرف

رخ کرکے سفر کرنا شروع کیا۔ جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ اُسنے اور بہت جزایر دریافت کئے
۲ نومبر کو گوادُالوپ نامی دریافت کیا۔ جہاں ہسپانی اُن مردم خور باشندوں کے
اوصاف سے آگاہ ہوئے۔ اُنکی نسبت کیوبا اور ہیٹی کے باشندوں نے پہلے نہایت
دہشت اور خوف سے اُنکے آگے ذکر کیا تہا۔ ان تند مردم خوروں کے خوفناک
کاموں کے نتایج صاف صاف اُن باتوں کا پتا بتلا رہے تہے۔ گو اُن میں سے بعض باشندوں
کو ہسپانیوں نے گرفتار بہی کر لیا تہا۔ وہاں سے انٹیلیز میں ہو کر کولمبس نے ہیٹی
کی طرف سفر کرنا شروع کیا۔ اُسے اپنی آبادی کے دیکہنے کا فکر لگا ہوا تہا
وہ پہلے آبادی تہی۔ جو نئی دنیا میں قایم کی گئی تہی۔
لیکن جب کولمبس نے وہاں پہونچکر اپنی آمد کی خبر مشتہر کی تو کسی نے آکر اُس کا
استقبال نہ کیا قلعہ تباہ پڑا ہوا تہا۔ توپ زمین میں آدہی دبی ہوئی تہی
اور سفید سفید ہڈیاں جو چاروں طرف پراگندہ پڑی ہوئی تہیں اُس آبادی
کی قسمت کا پتا بتلا رہی تہیں۔ اول اول تو باشندے چہپ گئے اور ایسے ڈر گئے جیسے
کہ سال ماسبق میں اُنکے ساتہہ اُنہوں نے خاطر و مدارات کی تہی۔ لیکن کچہہ عرصے
کے بعد اُس دوست سردار کی زبانی اُسے حالات واقعی معلوم ہوئے اُسنے
بیان کیا کہ جب کولمبس چلا گیا تو ہسپانی باشندوں کے ساتہہ ایسے ظلم و ستم
سے پیش آنے لگے۔ کہ اُن بے گناہ لوگوں کو بالکل استیصال کرنا چاہا اُنہوں نے
آدمیوں کو غلام بنا لیا۔ اُنکی عورتوں اور لڑکیوں کو گرفتار کر لیا۔ یہاں تک
کہ اُنکے سخت جور و ظلم و تشدد کو دیکہکر باشندوں نے اُنپر چہاپے مارنے
شروع کئے۔ چونکہ اُنہوں نے باشندوں کو با غم و افسوس قتل عام کرنا شروع
کر دیا تہا اسلئے اُسکے عوض میں وہ خود قتل کئے گئے۔
اُس جگہ سے تہوڑے فاصلے پر جہاں اُنہوں نے وہ منحوس قلعہ بنایا تہا۔

کولمبس نے ازبلا کی آبادی بسائی - جو نئی دنیا میں مستقل طور پر پہلی آبادی
ہے - اور اُس جگہ کا نام اپنی مربیہ کے نام پر اسکو ین آکسٹیل رکہا - اس جگہ کچھہ
عرصہ تک وہ بڑی سرگرمی سے کام کرتا رہا - گہروں کے لئے احاطوں کا بنانا اور
زراعت کا بندوبست کرنا - سڑکوں کی ساخت اور ملک کے اندرونی حصوں
میں مہمات بھیجنے کا بندوبست کرتا رہا - اس نئی بستی کی اصلی غرض یہہ تہی -
کہ کسی طور سے سونا حاصل ہو - سیبا پہاڑ اُس جگہ سے کوئی بہت دور نہیں تہا
چنانچہ اُدہر سپاہیوں نے جانے کا قصد کیا - لیکن سونا اسقدر کم اُنہیں دستیاب
ہوا - کہ وہ ناامید ہو گئے جب اس بارے میں باشندوں سے اُنہوں نے سوال کیا تو اُنہوں نے
اشارہ کیا - کہ جنوبی سمت سے سونا دستیاب ہوگا - اسلئے کولمبس اُدہر روانہ
ہو گیا اور اپنی غیبت میں اپنے بہائی ڈیگو کو اُس بستی میں اپنا جانشین مقرر
کر گیا - اُس نے جزیرہ کیوبا کے کچھہ حصے کو گہوم کر دیکہا - ابہی تک اُسکا یہی یقین
تہا کہ یہہ جگہ ایشیا سے ہی متعلق ہے - اور پہر بسبب وہاں کے باشندوں
کے کہنے کے اُس نے جنوب کی طرف سفر کیا اور جزیرہ جمیکا میں جو بہت بڑا
اور زرخیز جزیرہ ہے آیا - کیوبا اور ہیٹی کی نسبت یہاں کے باشندوں کو
اُنہوں نے زیادہ جنگجو پایا - نئے اور عجیب و عجیب اور نہایت عجیب نظارہ
دیکہا - لیکن سونا جسکی طرف اُن کا میلان خاطر تہا کچھہ بہی نہ ملا - جمیکا سے کچھہ
دور جنوب کی طرف سفر کرنے کے کولمبس کو اسباب کے لئے مجبور کیا گیا کہ وہ اور
سفر کرنا ترک کرے اور ہسپانی اولا کو لوٹ چلے - پہلے نہایت جانفشانی کرنے
اور تکلیف اور محنت برداشت کرنے سے اُسکی صحت میں فتور آگیا تہا -
اور علاوہ اُسکا گٹہنا ماری درد نقرس کے سخت دکہتا تہا - اور دلی تکلیف علاوہ
بر اں تہی - اسلئے اُسنے لوٹنے کا قصد کیا - ازبلا میں وہ گویا نزع کی حالت میں

پہونچا۔ اُسکی حالت ایسی نازک معلوم ہوتی ہتی۔ کہ اُسکا صحت یاب ہونا ناممکن خیال کیا جاتا تہا۔

## بارتہالومیو کولمبس حسد و تہمت اگوادا کا بطور کمشنر کے آنا اور تیسرے سفر کی تجویز

بڑی خوش قسمتی کی بات یہہ ہوئی کہ تہوڑے عرصہ سے اُسکا بہائی بارتہالومیو اُس بستی میں آپہونچا ہتا۔ وہ بڑا بہادر اور دلیر آدمی تہا۔ چنانچہ اُسکے آنیسی کولمبس کو بڑی امداد ملی۔ واقعی جیسی مدد کی اُسوقت ضرورت تھی۔ ویسی اُسکی ضرورت کبہی آکر نہیں پڑی ہتی۔ بستی ہنایت تباہی کی حالت میں ہتی۔ ہر کوئی برسر عناد آمادہ تہا۔ سبہوں نے ناراض ہوکر کولمبس کے برخلاف سازش کی ہتی اور اُسکے برخلاف تہمت آمیز رپورٹیں ہسپانیہ کو روانہ کی گئی ہتیں۔ اصلی واقعہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ بہت لوگ جو اس خیال سے گئے تھے کہ فوراً نئی کانوں سے سونا حاصل کرکے دولت مند بن جائیں گے۔ کچہہ عرصہ تک وہ سونے کی خوابوں ہی کو چہوڑنے کے لئے ہی نہ آمادہ ہوئے۔ بلکہ نئی آبادی کی جڑہ بنیاد کو انہوں نے استیصال کرنا چاہا۔ اسلئے اُنہوں نے امیر البحر پر بڑی شکائتیں کیں۔ اور اُسپر یہہ الزام لگایا کہ اُس نے انہیں دہوکا دیا ہے۔ کیقدر آدمی تو ہسپانیہ کو لوٹ آئے۔ جہاں اُنکی شکایتوں کو فائیکا نے بڑی غور و خوض سے ستا

جو انڈیز کا پیٹر بارک تہا اور اب پڈاجوز کا آرک بشپ ہوگیا تہا - یہہ شخص
کولمبس کا جانی دشمن تہا - اور اُسکے اختیارات کو اپنے لئے سد راہ تصور
کرتا تہا - اُسکی تحریک سے یہہ صلاح قرار پائی کہ ایک کمشنر بہیجا جائے - جو
ان تمام شکایات کی تحقیقات کرے - یہہ شخص جو ان ڈی اگواڈو نرالی
طرز کا آدمی تہا - چنانچہ جب کولمبس نے دیکہا - کہ کیسی یک طرفہ وہ اُسکے برخلاف
شہادت لے رہا ہے - اُسنے اسبات کو مناسب سمجہا - کہ خود یوروپ کو
واپس جائے - تاکہ ایسا نہو - ملکہ اور بادشاہ کا اُس سے اعتماد اُٹہہ جائے
اُسکی واپسی سفر اول کی نسبت بالکل برعکس تہی - یہہ بڑی امید - کہ اب
اُنکے ملک میں سونا ہی سونا ہوجائے گا برنہ آئے تھے - اور بجائے اسکے
کہ نئی دنیا کے جانے والوں کو وہ پرلے درجہ کے دولت مند اترتے ہوئے
دیکہتے - اُنہیں صرف مصیبت زدہ اور غضبناک آدمیوں کا گروہ دیکہا تہا
جو سمجہتے تھے - کہ کولمبس کی دروغ رپورٹوں کی وجہ سے اُنہیں دہوکا لگا
تہا اور اُس سے انتقام لینے کے درپے تھے - کولمبس کو بہی اس تغیر کے
محسوس کرنے سے بڑا افسوس ہوا - اور اُس نے معلوم کیا - کہ کیسی کمینہ
تہمت - اور مایوس لالچ قبر تک اُسکا پیچہا کرنے لگا ہے - وہ برگوس میں
جہاں اسوقت دربار تہا - حاضر ہوا - ایسے اعلی درجہ کی وردی پہنے ہوئے
نہیں - جیسی کہ پہلے - بلکہ صرف سادہ کپڑوں میں اُسکی کمر کے گرد صرف اُسکی
درجے کے نشان تہے - اور اُسکا معزز سر اور پاؤں ننگے تھے - اُس
عظیم الشان پیر مرد کو دیکہکر ازبلا کا دل بہر آیا - جس کے ذریعے ہسپانیہ
کو اسقدر شان و شوکت نصیب ہوئی تہی - جو اب اپنی عمر کے اخیر حصے میں
کمینہ تو ز حاسدوں کی تہمتوں سے اپنی بریت ثابت کرنے کے لئے حاضر ہوا تہا

فرڈینینڈ کو بھی معلوم ہوا کہ کولمبس پر ظلم ہوا ہے اور جھوٹی رپورٹوں کے ذریعہ اُسکے کانوں کو بھر اگیا ہے
وہ بڑا چالاک اور معاملے ملکی کو خوب سمجھنے والا آدمی تھا اور جانتا تھا کہ یا غلط طور سے یا درستی
سے امیر البحر اپنی بستی میں مشہور نہیں تھا۔ اسلئے گو سببے ظاہری طور سے اُسکے ساتھہ مہربانی سے سلوک کیا اور
نئی دنیا کی اور حصوں کو دریافت کرنے کیلئے اسکی تجاویز کو سنا۔ اُسنے توقف ڈالدیا۔ چنانچہ سال
بعد سال کٹے گذرتا گیا۔ اور کوئی بیڑہ جہازات تیار نہ کیا گیا۔ امیر البحر کی عمر بھی اب ساٹھہ
سال سے تجاوز کر چکی تھی۔ اور جو مشکلات اور تکالیف و مصائب دوسرے سفر میں اُسے پیش آئی تھیں
اور باوجود اُنکی بہت عرصہ تک نہایت سخت بیمار رہا تھا اُسکا بہت بھاری اثر اُسپر ہوا۔ از بلا جسکی فطرت
اسپاٹ سخت پیچ و تاب کہاتی تھی کہ ہسپانی اسجگہ جاکر غلامی کو رواج دیں۔ باشندوں کی آزادی کے لئے شرائط
لکھیں اور کہا کہ اُنکے ساتھہ عدل و انصاف سے پیش آیا جائے۔ نہیں تو ظالم اور جابر جماعت اُن غیر قوموں کے
غلام بنائیں اور اُنسے اپنا کام نکالیں گو اپنی تجویز کا ایک خاص جزو اہم یہ تھیں دولتمند بنایا جائے سمجھتی تھی
اُنکی وہ کچھہ امداد نہ کر سکی پیشتر اسکے کہ کولمبس کی درخواست منظور کیجا نے کے لئے بڑا التوا پڑ گیا۔
اُسنے آٹھہ جہاز طلب کئے اور کہا کہ دو میں تو سامان رسد لاد کر ہسپانیولا میں بھیجا جاوے اور باقی چھہ جہاز
اسکے ساتھہ نئی ممالک دریافت کرنے کیلئے روانہ ہوں۔ اُسے اسبات سے پورا پورا یقین تھا۔
کہ وہ آخر۔ اُس ملک کو دریافت کر لیگا جسکی صورت اُسکی چشم تصور کے سامنے بار بار آ جایا کرتی تھی۔

## سنہ ۱۴۹۸ کولمبس کا تیسرے سفر پر روانہ ہونا۔ بُری شگون

ایک سبب توقف کی جو بڑی بھاری تھی یہ تھی کہ شاہی خزانہ بالکل خالی ہو چکا تھا۔ فرڈینینڈ ایسی عقلمندی سے وہ ملکی
اپنی تدبیروں کو عمل میں لاتا تھا جس سے شاہی خاندان ہسپانیہ کیلئے وہ مال اور شان و شوکت جو اسکو چارلس
پنجم کیوقت میں حاصل ہوئی مقدر ہو چکی تھی۔ اور ان تدابیر کے ذریعہ اُسنے اُن رقوم کو جو جنگ میں
صرف ہوئی تھیں اور نیز اُن خاندانی رشتوں کے اسپر رسوم و رسم ظاہر کرنے سے جنکو ذریعہ وہ اپنی قوت
اور طاقت کو مضبوط کر رہا تھا حاصل کیا۔ چنانچہ نتیجہ اسپر لڑائی اور طمع کی بہت عرصہ تک کولمبس اُسکی

دعاوی کی سند ہمیتا جتنی کہ اپریل ۱۴۹۸ء کو کولمبس تیسرے سفر پر جانیکے لئے قابل ہوا - اسکے بعد جو ہمیشہ اسکے
ہمدرد معاون رہے اُسکی امداد دینے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکہا - جو جو اُسے خطابات اور سندات دیئے تھے
اُنہیں اُسے مستقل کیا گیا - ۱۴۹۶ء میں عام طور پر جہاز رانوں کو اجازت ملگئی جسپر کولمبس کو بہت تکلیف
ہوئی کیونکہ ایسا کرنا اُسکے فوائد میں بہت اندازے مداخلت بیجا تہی - بارتہالومیو کولمبس جو
امیر البحر کا بہائی تہا - اور ایلینیڈو کے درجے پر مستقل کیا گیا جو اسکے بہائی نے اسے مرحمت کیا تہا - لیکن
یہہ سفر نحوست کے وقت شروع ہوا - فانسکا بڈا جوز کا بشپ جو جزائر انڈیز کا انٹنڈنٹ تہا سابق
کی طرح کولمبس کا دشمن تہا اور ہر ایک طرح کی مشکل اُسکے رستے میں ڈالتا رہا تہا - آخرش ایک شخص ڈی بربوسکا
جو فانسکا کا آدمی تہا کولمبس کے ساتھہ ایسی صریح گستاخی سے پیش آیا کہ کولمبس نے خفا ہوکر اور اپنے اوپر ضبط نہ پاکر
اُس گستاخ کو زمین میں رولا دیا اور اپنے پاؤں میں پامال کیا مگر پیچھے اُسے خبر لگی کہ اسبات سے کیسے اسکے دشمن اس سے
انتقام لینے کو درپے ہوجائینگے - یہی سبب تہا کہ وہ بعد ازاں ہمیشہ اُسے ضدی ترش ہوئی اور کمان افسری
کے ناقابل ظاہر کرتے رہے چنانچہ ایکدفعہ بادشاہ اور ملکہ کو اُسنے خط میں لکہا کہ جب میرے چال چلن پر حملہ کیا جائے
تو میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ میں ایسے چلن سے بری اور محفوظ ہوں -

## براعظم امریکہ کا دریافت ہونا - جزیرہ ٹرنڈاڈ و دریائے اورنیکو

مایوس ہوکر ہمراہیوں کی یورپ لوٹنے سے نئی دنیا کی نسبت عوام کی رائے بالکل بدلگئی - ۱۴۹۸ء کو اب چودہ و پندرہ سو آدمی
تیار نہیں ہوتے تہے - کہ کولمبس کے ساتھہ روانہ ہوں کیونکہ اُنکا یہہ خیال ہوگیا تہا کہ بجز افلاس تنگدستی اور مصیبت کے
اور کچھہ اُن جزایر سے حاصل نہیں چنانچہ اس مہم کا حصہ لینے والے بہت تہوڑے تہے - کولمبس نے اُسوقت یہہ تجویز
پیش کی - کہ چونکہ اب بہت اشخاص اسکے ساتھہ جانیکو تیار نہیں اسلئے مناسب ہے کہ اول میں مجرموں کو روانہ کیا جائے
مگر ایسے مجرم نہیں جو جرایم میں بڑے سخت ہوں - اُسنے ظاہر کیا کہ اُمید ہے کہ اسطور سے ایسے آدمی حاصل ہوجائینگے جو خوشی سے کام کرینگے اور فرمانبردار
ہونگے - یہہ تجویز بہی بُری ثابت ہوئی کیونکہ اسسے آبادی میں ایسے لچے اور بدمعاش ہوگئے جو ہمیشہ ہنگامہ برپا کرتے
اور ہر ایک قسم کی سازش اور بغاوت میں شامل ہونے کے لئے تیار رہتے -

اس تیسرے سفر میں کولمبس نے اور جنوب کیطرف ہوکر سفر شروع کیا اور کیپ ڈی ورڈ سے گذرنیکے بعد جنوب مغرب کا راستہ اختیار کیا اور خط استوا کے قریب قریب آگیا
چنانچہ اس پانچ درجے دور رہا۔ جب اسجگہ انہوں نے جو ایسی ناقابل برداشت گرمی دیکھی تو پورا یقین پیدا اُن میں
تازہ ہوگیا کہ منطقہ حارہ غیر آباد ہے اس تکلیف سے انہوں نے امیر البحر کو اسبات پر آمادہ کیا۔ کہ وہ راستے کو تبدیل
کرے اور کچھ عرصہ تک شمال مغرب کی طرف سفر کرے وہ جزیرہ ٹرنڈاڈ میں پہونچا اور اُسکے قرب وجوار میں ایک
نامعلوم کنارے پر پانو رکھا جو حقیقت میں جنوبی امریکہ کا ساحل تھا یہہ ساحل اُس عظیم الشان دریا سے جسکا نام آرنکو
تھا دور نہیں تھا۔ کولمبس کی مشہور سوانح عمری لکھنے والے اسبات کے قابل ہیں۔ کہ کولمبس نے اپنی دانائی کے سبب سے تازہ
پانی کو اسقدر کثرت سے دیکھکر جو اس بڑے دریا اور اُسکے دہانوں سے سمندر میں گرتا تھا۔ اسبات کو معلوم کرلیا
تھا کہ وہ بر اعظم میں وارد ہوا تھا مگر یہہ بات مشتبہ ہے۔ کولمبس کو اپنی موت تک اسبات کا پتہ نہیں لگا۔ کہ واقعی اسنے
ایسے قطعہ زمین کو دریافت کیا ہے کیونکہ تقدیر الٰہی میں یوں تھا کہ نئی دنیا کے ساتھ اوروں کا نام منسوب ہو اُسنے بر اعظم میں
جستجو کرنی پسند نہ کی بلکہ ہسپانیولا کو لوٹ آیا اور وہاں نہایت شکستہ حال اور تھکاماندہ پہنچا۔ اسجگہ اپنے
بھائی کو کہ جو نہایت مشکلات اور تکالیف میں اُسکی غیبت کیوقت اس بستی کا بندوبست اور انتظام کر رہا
تھا۔ ملکر اُسے بڑا آرام حاصل ہوا۔

## بستی میں بغاوت کا ہونا۔ بوباڈلا کا بھیجا جانا۔ کولمبس کا زنجیروں میں جکڑ بند ہوکر یورپ کو لوٹنا

اور اُسکے متشدد اور کمبخت باشندوں سے ہسپانیوں نے ایسا بُرا سلوک کیا کہ جسکی کچھ انتہا نہ تھی۔ آئے دن ہنگامے اور
فساد برپا رہتے تھے اپنے بھائی کی ہدایت سے بارتھالومیو ایک بستی نامی سینٹ ڈومنگو بسا چکا اور یہاں متصل آباد
کی تھی اس جگہ ایک بدمزاج شخص نامی رولڈان جو ڈیہگو کے کہنے سے کھلے طور سے جنگ کرتا تھا۔ سازش
کی کولمبس نے اس دفعہ پر صلح کی پالیسی برتنی چاہی اُسکی کوشش کرنے لگا۔ کہ کسی طور سے دونوں جماعتوں میں بجائے
اسکے آپسمیں لڑکر انکا خاتمہ ہوجائے۔ صلح ہوجائے۔ اس ہنگامہ کے شعلے تو فرو ہوگئے مگر اُسکے چنگاریاں رہے
روشن رہیں جو جہاز یورپ کو جاتا تھا۔ ان ہنگاموں اور فسادوں کی رپورٹیں لیکر جاتا تھا۔ اور

بیان کرتا تھا کہ انکی آپس کی جنگ سے باشندوں پر کیسا برا اثر پڑ رہا ہے اور وہ بغاوت کرنیکو آمادہ ہیں
اور جو شراط وہ اپنے فتحیابیوں کو ادا کرنے کے پابند ہیں اُس سے پہلوتہی کر رہے ہیں - ان وجوہات کے سبب سے
فرڈیننڈ نے جنوہ والوں کے بیانات کو تاڑ لیا تھا - کہ کولمبس میں مختلف جنس کے لوگوں پر حکمرانی کرنیکی لیاقت
نہیں ہے نہ انکا باقاعدہ طور سے انتظام کر سکتا ہے مناسب سمجھا کہ ایک کمشنر کو پورے اختیارات دیکر روانہ کرے -
تاکہ اُس بستی میں جاکر وہ تحقیقات کرے - اور اگر ضروری معلوم ہو - تو کولمبس کو عہدہ گورنری سے معزول
کر دے اور اُسکی جگہ کسی اور کو بحال کر دے اور انہیں پوری پوری تنبیہ کرے - جنکے باعث سے یہہ ہنگامے
اور فساد ہوئے ہیں - یہہ تجویز نسبت درست تھی - لیکن قاصد کے خیالات ستم ڈھانیوالے تھے - ڈان فرانسسکو
ڈی بوبڈلا نے جو کینہ ور اور تنگدل آدمی تھا اس کام کو جو اسے سپرد کیا گیا تھا اور ہی کچھہ سمجھہ لیا اُسنے
جاتے ہی بارتھالومیو کولمبس کو طلب کیا اور فوراً اُسکے اختیارات لیلئے اور اڈلنٹڈو کے انکار پر
اُسنے اُسے قید اور زنجیروں میں جکڑ بند کرا دیا کولمبس کے ساتھہ بھی اُسنے ایسے ہی ظلم و ستم سے ہاتھہ
اُٹھایا - اُسنے ہر ایک شکایت بغض و کینہ و حسد کو سنا اور پہر اسے گرفتار کرکے ازبلا کے قلعہ میں
قید کر دیا کچھہ عرصہ تک تو یہہ بات خیال میں آتی تھی کہ جس طور سے کمشنر نے آتے ہی کولمبس اور
اسکے بھائی کے ساتھہ سلوک کیا - یہانتک کہ پہانسی پر چڑہا کر انکا خاتمہ کر دیگا - لیکن چونکہ بوبڈلا بزدل تھا اسلئے
ایسے شخص کے اوپر اس ظلم کو روا نہ رکھہ سکا جسنے یہہ نئی دنیا دریافت کرکے تخت ہسپانیہ کو اسقدر باشان
و شوکت بنایا - اُسنے ارادہ کیا کہ اُسے اور اُسکے دونوں بھائیوں بارتھالومیو اور ڈیگو کو زنجیروں میں جکڑ بند
کرکے یوروپ کی طرف روانہ کرے اور اُس بستی کے بدمعاش اور لچوں کی شہادت لیکے جنہیں جا بیجا طور سے
انکو وطن سے اخراج کیا گیا تھا اور جنپر صلح اور امن قائم رکہنے کیلئے دراز دستی سے حکمرانی کی گئی تھی انکی
بدقلامی بیجو کو - اس عظیم الشان آدمی کو زیادہ تر غم اس بات کا تھا کہ اُسکا نام محض بہتان کے سبب
بدنام ہوگا اور ہمیشہ بدنام رہیگا - خیال کیا جاتا ہے کہ بشپ فانسکا کی تحریک سے جو کولمبس کا جانی
دشمن تھا - یہہ باتیں عمل میں آئیں کیونکہ الونزو ڈی ولگو جو اسکا ایک نوکر تھا اُنہیں ہسپانیہ
کی طرف زنجیروں میں جکڑ بند کرکے لیجانیکا کام سپرد ہوا - اور اُسے یہہ ہدایت دی گئی کہ کیدیز میں
فانسکا کے اُسے سپرد کیا جاوے - اُس معزز جہاز ران نے یہہ خیال کیا کہ اُسے پہانسی پر لٹکایا جانے
والا ہے - اور جب ولگو سپاہیوں کو لیکر جہاز پر اُسے لیجانے کے لئے موجود ہوا - تو اُسنے نہایت غم
بہرے دل سے کہا - ولگو مجھے کہاں لیجاتے ہو - ولگو نے جواب دیا - حضور آپکو جہاز پر سوار کرنے
کے لیئے جانے والا ہوں تب اُسنے پہر خوشی سے کہا - جہاز پر سوار کرنے کے لئے - ولگو
کیا تم درست کہتے ہو - ولگو نے جواب دیا - حضور کی جان کی قسم - میں ٹھیک کہتا ہوں کہ آپ

کولمبس کو کل پڑی اور یقین ہوا کہ اب اپنی شہرت کو ظاہر کئے بغیر نہیں مریگا - اور اسطرح سے بڑے عجیب
کی کشتی بند ہو کر وہ نئی دنیا کا دریافت کرنیوالا جہاز پر جو اسکو پیشتر سفر سے وطن کی طرف لیجانیوالا
تھا سوار کیا گیا - ولایت کی طرف جاتے ہوئے باد مخالف اسکی سدراہ نہ ہوئی اور انہوں نے امن و امان سے سفر طے
کیا اور امیر البحر کی تکالیف وگرد اوسکو آدمیوں کی انسانیت سے ذرا تخفیف ہوئیں کیونکہ اُس
عالیشان قیدی سے اُسنے نہایت مناسب عزت کے ساتھہ سلوک کیا اور زنجیریں بھی اُس سے
اُتار دیجانے کے لیئے کہا - لیکن اُسنے جواب دیا کہ جب تک بادشاہ اور ملکہ ان زنجیروں کو اُتارنے کا
لئے مجھے حکم نہیں دینگے تب تک میں انہیں پہنے رہونگا اور بعد ازاں یادگار کے طور پر یہ زنجیر
اپنے پاس رکھونگا - اور کہا کرونگا - کہ نئی دنیا کے دریافت کرنیکا یہہ انعام تھا - جو مجھے حاصل ہوا
وہ اپنی بات پر قایم رہا - اسکا بیٹا فرننڈو لکھتا ہے کہ میں نے ان زنجیروں کو ہمیشہ اسکے کمرے میں لٹکے ہوئے دیکھا
اور اُسنے وصیت کی کہ جب وہ مرجاوے تو ان زنجیروں کو اسکے ساتھہ دفن کر دیا جاوے - جب نئی دنیا کا دریافت
کرنیوالا زنجیروں میں جکڑ بند کیڈیز میں اُترا - تو بوبڈلا پر لوگ نہایت خفا ہوئے - امیر البحر کو ملکہ ازبلا سے گرانیڈا
میں اُسکے دربار کی ایک لیڈی کے ذریعہ پتا کرنے کا موقعہ ملگیا اور جو اصل بات تھی اُسنے اُسکو آگے
بیان کیا جسے سنکر ملکہ کے فیاض اور مہربان دلکو بھی طیش آگیا بادشاہ اور ملکہ کے حکم سے کولمبس فوراً
رہا کیا گیا اور گرینڈا میں اُسے طلب کیا گیا اور دو ہزار ڈیوکٹ (سکہ) اُسے اسکے سفر خرچ کے لئے روانہ
کیا گیا - جب ملاقات ہوئی امیر البحر نے اپنی محنت اور جانفشانی کا ذکر کیا اور اُس ظلم و ستم کا بیان کیا جو اُس سے
ہوئے تھے - تو ملکہ مارے ہمدردی کے رو دی اور نیز فرڈیننڈ نے فوراً حکم دیدیا کہ بوبڈلا کو فوراً واپس طلب
کر لیا جاوے اور امیر البحر کو پہر اسکے خطاب پر بحال کیا جاوے - بوبڈلا تو واپس بلایا گیا - مگر اُسے بحال کرنے کا
موقعہ نہ ملا - فرڈیننڈ نے معلوم کر لیا تھا کہ باوجودیکہ کولمبس بڑا دانا ہے - مگر لوگوں کی مختلف طبیعتوں
پر اُس سے حکمرانی نہیں ہوسکتی اسلئے اور لوگ جو آتے جنہوں نے امیر البحر کے ساتھہ ملکر سفر کیا تھا - اب ملکوں کے
دریافت کرنے کا کام اُنہیں سپرد کیا جاسکتا تھا اور ماتحت ریاست کو اُس بڑی خرچ سے سبکدوش ہونا
پڑتا تھا جو کولمبس کو دینے کا اسنے اقرار کیا تھا - ان خیالات کے سبب اُس تجربہ کار جہازران کو
سنہ ۱۵۰۲ء میں چار جہاز کی کمان ملی - واسکوڈیگاما نے اسوقت ہندوستان کا راستہ دریافت
کر لیا تھا - اور چونکہ کولمبس کا ابھی تک بڑی زور کے ساتھہ یہی یقین تھا کہ کیوبا براعظم ایشیا کا ایک
حصہ ہے اسلئے اسنے اسبات کا ارادہ کیا - کہ مغرب کی طرف سے وہ اس ملک
کا راستہ دریافت کریگا -

## سنہ ۱۵۰۲ء کولمبس کا چوتھا سفر - اسکے آخری دن - فراموش کیا جانا - اور غم و اندوہ اور مصائب میں گرفتار ہونا - موت

اسوقت چھیاسٹھ برس کی عمر میں جو کہ جہاز ران دنیا کے گرد سفر کرنیکو لئے روانہ ہوا اسکی
تحت صرف چار چھوٹے جہاز تھے جنکا وزن ستر اور پچاس ٹن کے درمیان تھا - اسے تاکید کیگئی تھی کہ اثنائے سفر
میں سینٹ ڈومنگو میں نہ اترے کیونکہ اسکے آنے سے خوف کیا گیا تھا - کہ ایسا کرنے سے شاید وہاں فساد برپا
ہو جائے - ان چھوٹے جہازوں میں سے ایک کو بدلنے کی اور اسکے عوض تیز رو جہاز لینے کے وہ اس حکم کے نہ ماننے
کا مرتکب ہوا لیکن روبیڈو نے جو اس جگہ کا نیا گورنر تھا - اسے خشکی پر اترنے کے لئے اجازت نہ دی
اور نہ اسے اس طوفان سے جسکی آنیکی وہ پیشگوئی کرتا تھا - پناہ لینے دیتا تھا - جو بوبڈلا اور رولڈان بھی
بڑا مال اور بڑی دولت لیکر جسے انہوں نے ظلم کر کے کمایا تھا - یورپ کو چلے جاتے تھے آنیوالے طوفان کی نسبت
جسکی پیشگوئی کولمبس نے پہلے کر دی تھی انہوں نے کچھ غور نہ کی - اسلئے وہ جہاز پر سوار ہو کر ہلاک ہو گئے
مگر کولمبس کے جہاز طوفان کا مقابلہ کرتے کرتے ساحل امریکہ کے قریب پہونچے - اس سفر میں امریکہ کا
کچھ حصہ اسنے دریافت کیا اور میکسیکو کی سونے والی زمین کو دریافت کرنے کے قریب تھا - کہ اپنے
جہازوں کی بری حالت اور ملاحوں کی گڑگڑاہٹ سے وہ واپس پھرنے کے لئے مجبور ہوا - آخر ش وہ
یہانتک مجبور ہوا - کہ انہیں بچانے کیلئے ساحل جمیکا پر اسے اترنا پڑا - تاکہ وہ جہاز سمندر میں غرق
ہو جائیں اور جب اسکے ملاحوں میں سے دو نے بڑی جرأت اور بہادری سے کشتی میں سوار ہو کر سینٹ ڈومنگو میں
آکر اسکی حالت کی خبر کی تو اس چالاک گورنر نے مدد بھیجنے میں بہت دیر لگائی - کیونکہ اسے امید
تھی کہ تکلیف اور بیماری کولمبس اور اسکی امیدوں کا خاتمہ کر دیگی - جب امیر البحر سنہ ۱۵۰۴ء میں
ہسپانیہ میں پہونچا تو اسکی مربیہ ملکہ ازبلا وفات پا چکی تھی - فرڈیننڈ نے جسنے کبھی دل سے اسکی تائید نہیں
کی تھی تغافل شعاری سے اسکے ساتھ سلوک کیا - چنانچہ اپنی زندگی کے آخری دنوں میں امریکہ کے
دریافت کرنیوالے کی مفلسی تک نوبت پہونچ گئی - سنہ ۱۵۰۶ء میں ویلاڈولڈ میں اسنے وفات پائی اسوقت